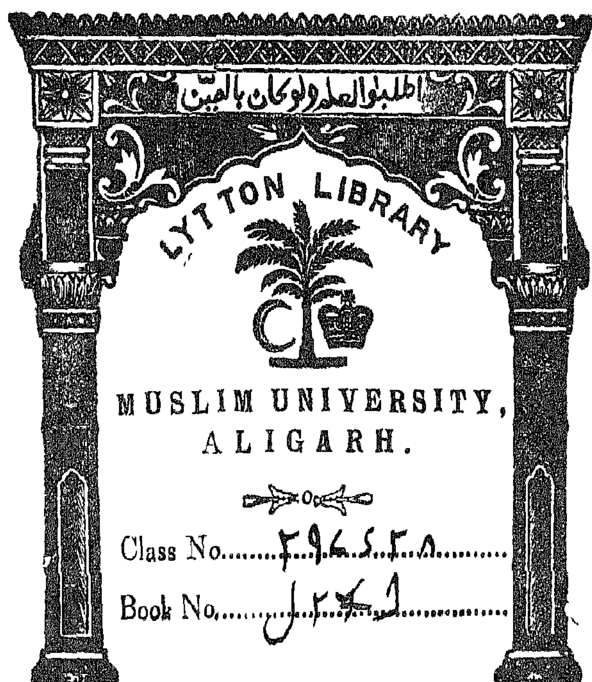

اطلبوا العلم ولو كان بالصين
LYTTON LIBRARY
MUSLIM UNIVERSITY,
ALIGARH.
Class No.
Book No.



1

اللهم صل علی محمد و علی آل محمد

لمعات الاسلام

فی

احادیث خیر الانام

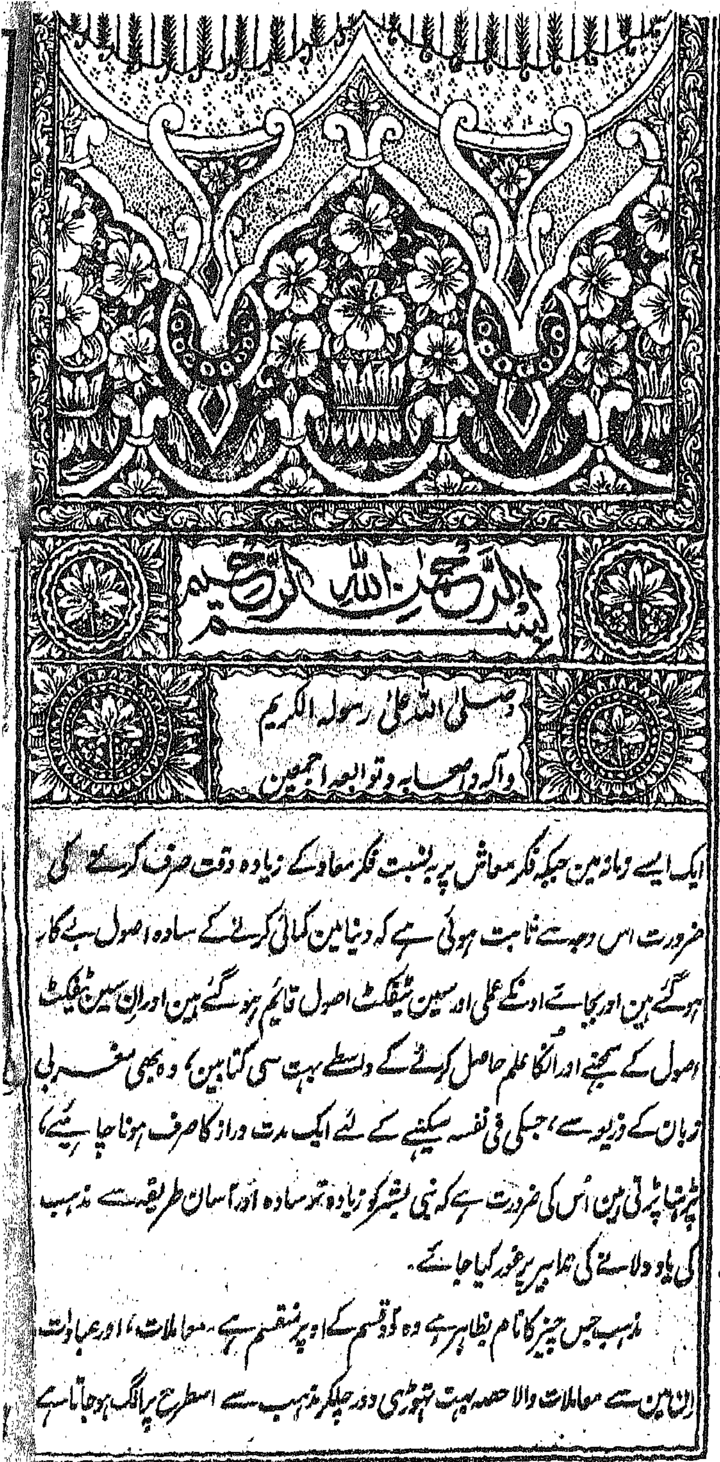
جناب حاجی محمد اسمعیل خان صاحب

رئیس علی گڈہ نے روزمرہ کی زندگی مین کارآمد سہل احادیث شریفہ کو انتخاب و جمع کیا اور

عزیزی پریس آگرہ مین منشی عبدالعزیز خان نے چھپوایا

فقیر الطاف حسین وارثی در سنہ ۱۳۲۸ھ نوشت

یوسف علی پینٹر اکبرآبادی



بسم اللہ الرحمن الرحیم

وصلی اللہ علی رسولہ الکریم
وآلہ واصحابہ وتوابعہ اجمعین

ایک ایسے زمانہ مین جبکہ فکر معاش پر بہ نسبت فکر معاد کے زیادہ وقت صرف کرنے کی ضرورت اس وجہ سے ثابت ہوئی ہے کہ دنیا مین کمائی کرنے کے سادہ اصول بے کار ہوگئے ہین اور بجائے اونکے عملی اور سینٹیفک اصول قایم ہوگئے ہین اور ان سینٹیفک اصول کے سمجھنے اور انکا علم حاصل کرنے کے واسطے بہت سی کتابین، وہ بھی مغربی زبان کے ذریعہ سے، جنکی فی نفسہ سیکھنے کے لئے ایک مدت دراز کا صرف ہونا چاہیے، پڑھنا پڑتی ہین اس کی ضرورت ہے کہ نئی نسل کو زیادہ تر سادہ اور آسان طریقہ سے مذہب کی یاد دلانے کی تدابیر پر غور کیا جائے۔

مذہب جس چیز کا نام بظاہر ہے وہ دو قسم کے اوپر منقسم ہے۔ معاملات، اور عبادات ان مین سے معاملات والا حصہ بہت تھوڑی دور چلکر مذہب سے اسطرح پر الگ ہوجاتا ہے

گویا کہ آسمانی قوانین کا کوئی تعلق اس سے نہ تھا۔ مثلاً قوانین سیاسی جو اگرچہ ابتداءً ہر
ایک مذہب مین یا بانیان مذہب کیطرف سے بتائے گئے مگر انقلابات و حالات زمانہ نے بہت
جا بجا اُنمین ایسی ترمیمین اور اصلاحین کر دی ہین کہ چندہی روز مین خیال بھی نہین ہوتا کہ انکا
تعلق مذہبی احکام سے تھا یا نہین (جسطرح چوری مین ہاتھ کا کاٹا جانا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے
زمانہ سے بند ہو گیا تھا وغیرہ وغیرہ) ہان البتہ معاملات مین نکاح یا میراث وغیرہ چند ایسے فروعات
ہین جنکے اوپر تذکرہ سے ہمیشہ مذہب کا نام آجاتا ہے دوسرا حصہ مذہب کا عبادات ہین جنمین
گو تبدّل ہوا ہو۔ مگر وہ دائرہ مذہب سے کبھی نہین نکلنے پاتا۔

ہم نے ابھی بیان کیا ہے کہ وہ مذہب جس چیز کا نام ہے "ظاہر ہے" اسمین ظاہر کا لفظ قابل
غور کہا گیا ہے۔ کیونکہ ہم یہ کہنا چاہتے ہین کہ حقیقت مین تو مذہب ایک خیال اور عقیدہ کا نام
ہے اور معاملات و عبادات اوسکے فروع ہین نہ کہ اصل یعنی اول نفس مذہب کا خیال ممتاز ہوتا ہے
اوس کے بعد یہ ہوتا ہے کہ کیا کرنا اور کیا نکرنا چاہیئے۔ نتیجہ اس مختصر تمہید کا یہ ہوا کہ جس چیز
کی سب سے زاید ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ سب سے مقدم ایسی تدابیر کا اختیار کرنا ہے جس
سے مذہب کا خیال ہر وقت پیدا ہوتا ہے اور اس کی یاد تازہ ہوتی رہے۔

مذہبی فلسفہ مین جس چیز کا نام ایمان یا نور ایمان ہے اور جسکو آجکل کی زبان مین
کانشنس بھی کہتے ہین وہ کیا ہین؟ اسی یاد بار کی یاد کا دوسرا نام ایمان اور کانشنس ہے
اسطرح پر کہ جتنے ایک وقت کی نماز مثلاً کسی مجبوری سے نہین پڑھی یا آنکہ ہم سے نے
کوئی فعل کیا جسکے نکرنے کا ہم کو حکم دیا گیا تھا تو جسقدر ہم مین نور ایمان زیادہ اور قوی ہوگا
اوسیقدر جلد ہم کو ترک صلوٰۃ و فعل ناجائز پر یہ خیال پیدا ہوگا کہ ہم نے مذہب کی مخالفت کی
اور بقدر ایسی سرعت تنبیہ کے کہا جاویگا کہ ایمان اتنا قوی ہے اور اگر نماز کے نہ پڑھنے یا فعل ممنوع
کی سرزدگی سے اسقدر بے پروائی ہے کہ وہ دنون اور مدتون تک یاد نہین ہوتا تو ضعیف
ایمان صاف ظاہر ہے۔ غرض یہ ہے کہ مذہب کی یاد رکھنے کا ہی دوسرا نام ایمان

یا نور ایمان ہے۔

یہ غلط ہے کہ کوئی زمانہ بہی ایسا ہو سکتا ہے جسمین نوع انسان سے معصیت بالکل دور ہو جاتی ہو اور آدمی فرشتے بن جاتے ہون لیکن ہان مختلف اسباب ہین جنکے سبب سے مذہب کی یاد کم زیادہ ہو سکتی ہے اور جب کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مذہب بہلا دے مین پڑ جائے وہی زمانہ اُس قوم کے واسطے معنوی اور ظاہری تنزل کا ہو جاتا ہے۔ غالبًا اسکا یہ سبب ہے کہ جو فیلنگ کہ یکدل کر کے رکہنے والی اور انسان کو اپنے تئین معزز سمجہنے کے سبب سے اونچا کر دینے والی ہوتی ہے اور وہ مذہبی خیالات مین تنزل آجانے کے سبب سے جسقدر کم ہو جاتی ہے اسیقدر مجموعی قوت منتشر اور خیالات مین ذلت پسندی آجاتی ہے اور تمام قوم کو تنزل ہو جاتا ہے۔

اگرچہ فلسفی اور آزادانہ روش سے مذہب پر بڑے بڑے حملے کئے ہین۔ اور یہہ زمانہ مذہب کے واسطے ایک تشویش کا زمانہ ہے مگر جسطرح کہ پریزیڈنشی ٹو سسٹم نے شخصی سلطنت کے اصول کو حقیقت مین کچہ بہی صدمہ نہین پہنچایا ہے اسی طرح پر کوئی فلسفہ مذہب کی حاجت کو ابتک باطل نہین کر سکا ہے گو کہ پریزیڈنشن مین پریزیڈنٹ کا انتخاب اور پسند جمہور کے ہاتہہ مین ہے۔ لیکن بغیر اسکے کہ ملک کے تمام سیاہ و سفید کے اختیارات ایک شخص واحد کے ہاتہہ مین خود مختارانہ دیکر اپنے آپ کو اوسکا تابع نہ بنا لیا جائے نظم و نسق قایم نہین رہسکتا ہے۔ (اور یہ ایسی حالت ہے جسکی وجہ سے پریزیڈنٹ اور بادشاہ کے مفہوم مین حقیقت مین کچہہ فرق باقی نہین ہے) مذہب کا حال بہی بعینہ یہی ہے کہ چاہے کوئی سی بہی راہ اختیار کرو اور کسیکو اپنا پیشوا قرار دو مگر حقیقت مین دائرہ مذہب سے نکلنا ناممکن ہے۔ ہان البتہ پریزیڈنٹ یعنی مذہب کے انتخاب کا حق ضرور حاصل ہے مگر اس تشویش مین وہی لوگ پڑینگے جنکو اپنے پریزیڈنٹ پر اطمینان ضرور حاصل ہے مسلمانون کو خدائے تعالے نے تیرہ سو برس سے زاید سے اس جہگڑے سے سبکدوش

کردیا ہے کیونکہ اونکو ایک اچھا حاکم یعنی کامل مذہب اور پورا رہنما ملگیا ہے فلحمد للہ علی ذالک
چونکہ یہ موقع مذہب اسلام کی خوبی اور دوسرے مذاہب کے نقایص کے بیان کرنے کا
اس وجہ سے نہین ہے کہ یہ کتاب ہدایت یافتہ گروہ یعنی اہل اسلام کے واسطے ترتیب
دیگئی ہے اسواسطے اصلی مطلب بیان کرنیکیطرف رجوع کیا جاتا ہے۔

الغرض ایک ایسی حالت مین جبکہ مذہب کی یاد دہانی ضروریات مین سے ہے۔
جدید زمانہ کی روش نے اس طرف سے اور زیادہ غفلت بڑہانے کا سامان مہیا کردیا ہے
یعنی چونکہ علوم مغربی کا رواج بڑہ رہا ہے (اور بڑہنا چاہیے) تو ہمارے لٹریچر مین یہ تغیر ہو چلا ہے
کہ نشست برخاست گفت وشنید خط وکتابت کے مواقع پر غیر مذاہب والون یعنی یورپ مین اشخاص
کی مقولے، مثالین بیان ہونے لگی ہین اور اس ذریعہ سے ایک طرف اپنے پیشوایون
بزرگون کے خصایل حمیدہ فراموش ہو چلے ہین اور دوسری طرف سے غیر مذہب والونکا
نام بجائے اونکے ورد زبان ہونے لگا ہے۔ سعدی۔ نظامی۔ رازی۔ جیسے کبار اہل
اسلام کی جگہہ شکسپیئر۔ ہومر۔ نیوٹن کے نام زبان زد ہو گئے ہین جسکا اثر علی الخصوص
انگریزی پڑہے ہوؤن پر یہ ہوا ہے کہ اونکے نزدیک مسلمان اور اسلام (نعوذ باللہ) گویا کہ
شہیدون کو چیو ہی نہین گیا ہے۔ گو کہ یہ حالت سخت افسوس کے لایق ہے مگر حقیقت یہ
ہے کہ جن لوگون نے کہ بچپن مین قرآن مجید تک ختم نہین کیا ہو جو کہ بزرگان دین کی حالت
سے بیخبر ہی نہین رہے بلکہ اپنی درسی بہت سی کتابون مین ہمیشہ اعتراضات ہی اپنے
اسلاف پر دیکھتے رہے ہون اونسے سوائے اسکے کیا توقع ہوسکتی ہے کہ وہ وہی بولی
بولین جو اونکو پڑہائی اور سکہائی گئی ہے اور وہی خیالات کا اظہار کرین جو اونکے سرون مین
ٹہونسے گئے ہین۔ اس نئی تعلیم کی ترقی نے کچھہ تو پڑہے ہوؤن کا اسطرح ستیاناس کیا اور کچھہ
ان نمونون کے دیکھنے والون کو اس طریقہ کی تعلیم سے نفرت پیدا ہوئی جسکا نتیجہ زیادہ تر خراب
اور ضرر رساں یہ ہوا کہ مغربی علوم وفنون کی نسبت یہ خوف ہو رہا ہے کہ مذہب اسلام کی مخالفت

اور اس کی عظمت کے گھٹانے والی ہین اور اس وجہ سے انگریزی تعلیم کیطرف وہ عام رغبت اتبک نہین ہوئی جو ہونی چاہیے حالانکہ نہ تو مذہب اسلام کمزور ہے اور نہ جدید تعلیم خراب ہے بلکہ خرابی جو کچھ ہے وہ اس سبب سے ہے کہ جدید تعلیم مین اسقدر وقت خرچ ہو جاتا ہے کہ مذہبی تعلیم کے لئے باقی نہین رہتا مزید بران جو کتابین پڑہائی جاتی ہین اونکے بعض متعصب اور ناحق کوش مصنفون نے اپنا فرض سمجہ رکہا ہے کہ مذہب اسلام کو بدنما کر کے دکہائین جسکی وجہ سے ہمارے ہونہار نوجوان ایسا گلاب کا پہول بنگئے ہین جسکے سونگہنے سے دماغ سڑ جاتا ہے۔

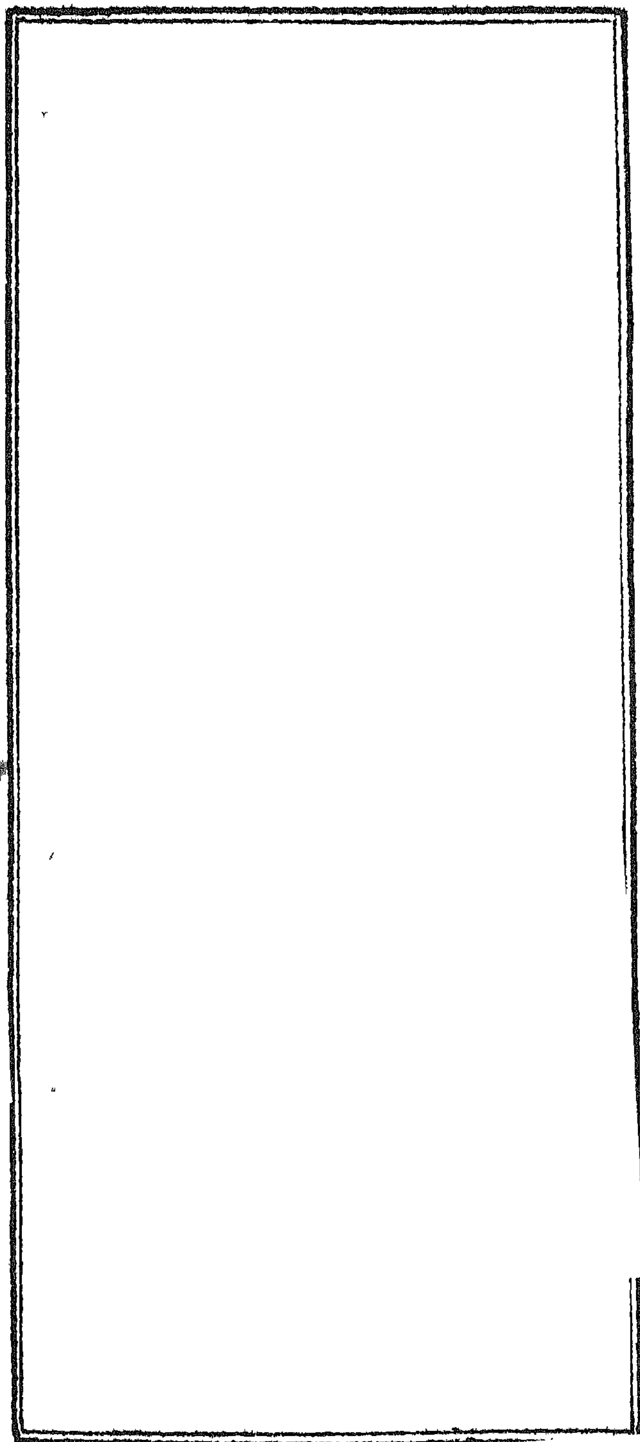
بیشک یہ حالت سخت خطرناک ہے اور اسطرف توجہ کرنا ایک مقدس فرض ہے لیکن اسکا علاج نہ تو یہ ہے کہ مغربی تعلیم کی ترقی کو روکا جائے اور نہ کوئی ایسا ہے کہ ایک ساتھ عمل مین لایا جاسکے بلکہ رفتہ رفتہ ہوگا اور محنت درکار ہے۔ مین جس کام کو اپنی بساط اور علم کے موافق کرسکا ہون وہ یہ کتاب ہے کہ جسمین اس قسم کی حدیثین جمع کی ہین جنکا روزمرہ کے کاروبار مین اور ہر ایک موقع پر استعمال ہوسکتا ہے یہ کہ ایسا کرنے سے غرض کیا ہے؟ سب پوشیدہ نہین ہے یعنی انگریزی پڑہنے والون کو اونکے والدین اور مربی اگر ہدایت کرین کہ وہ ان احادیث شریفہ کو فرصت کی اوقات مین اسطرح پڑہ لیا کرین کہ رفتہ رفتہ یاد ہو جائین تو اس سے تعلیم مین کچھ ہرج نہوگا اور ہر ایک موقع کے متعلق چونکہ اس کتاب مین احادیث بکثرت موجود ہین تو اونکے یاد آتے رہنے سے ایمان تازہ ہوتا رہیگا اور جو غفلت علی الخصوص انگریزی پڑہنے والون کو اپنے مقدس اور سچا مذہب کیطرف سے ہوتی جاتی ہے وہ جناب سرور کونین افضل دارین احمد مجتبی محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کی ارشادات عالیات کی نورانی شعاعون کے ذریعہ سے انشا اللہ زایل ہو جائیگی۔

اسکے سوا یہ کتاب ایڈیٹران اخبار اور مضمون نگارون کے بہت کام کی ہے کیونکہ مختلف مضامین کی ہیڈنگ بعض احادیث سے نہایت لطیف قایم ہوسکین گے

اور زور کلام کے واسطے درمیان عبارت مین جابجا انکا حوالہ خوشنما اور دلچسپ ہوگا۔ جو اشخاص ان احادیث کو لفظاً یا معناً یاد کرلین گے وہ مجالس کے واسطے انکا حوالہ دیسکین گے اور اپنا اثر جلسہ مین بڑہا سکین گے۔ کاروباری لوگون کے واسطے اس کتاب کا مطالعہ ایک بے نظیر مشیر ہوگا کیونکہ ایسی حالت مین جبکہ انسان متردد ہوتا ہے کہ کیا کرنا اور کیا نہ کرنا چاہیئے۔ اس سے بہتر طریقہ نہین ہے کہ وہ عقلاء زمانہ کے خیالات سے واقف ہو اور اونکو اپنا رہنما بنائے۔ اور چونکہ ایسے تمام مقولون اور کلمات مین سے جو مدبران مسلم کے جمع کئے گئے ہین احادیث مصطفوی کا رتبہ سب سے بالا اور فائق اسوجہ سے ہے کہ علاوہ اوس روحانی نور ہدایت کے جو انبیا اور پیشوایان و بانیان مذاہب کے کلام معجز نظام مین ہوتا ہے احادیث پاک باعتبار دنیوی مصالح اور ضرورتون کے اعلیٰ درجہ کے ہادی اور رہنما ہین اور اگر انسان کچھ بھی سمجھ سے کام لے تو ہر حالت و موقع کے موافق اوسے مشورہ مل سکتا ہے غرض یہ ہے کہ یہ کتاب ہر ایک شخص کے کام کے لائق ہے اور سب کے پاس ہونا ضرور ہے جن مسلمانون کی اولادین مشنریون کے کالجون یا اسکولون مین پڑہتی ہین اونکے واسطے خاص مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ایسے طالب علمون کو بالضرور یہ کتاب یاد کرائین۔

اس غرض کے حاصل کرنے کے واسطے کہ پڑہنے والون کا وقت کم صرف ہو احادیث مین سے راویون کا نام الگ کردیا گیا ہے۔ لیکن جو حضرات راویون کے نام وغیرہ سے بھی واقفیت حاصل کرنا چاہین۔ وہ مشکات المصابیح یا دوسری کتاب احادیث کو دیکھ لین۔

چونکہ مقصد اس مجموعہ سے یہ ہے کہ بصیرت مین قوت بڑہائی جائے اسواسطے نام اسکا لمعات الاسلام فی احادیث خیر الانام) رکھا گیا ہے۔ خدائے تعالیٰ مسلمانون کو اسکے مطالعہ اور عمل کی توفیق عطا فرمائے اور اونکے خیالات و افعال کو اتحاد و قوت بخشے۔ آمین ثم آمین



بسم اللہ الرحمن الرحیم

بنی اسلام پنج چیز

١ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بُنِیَ الْاِسْلَامُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی بنیاد

عَلٰی خَمْسٍ شَہَادَۃُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ

پانچ باتوں پر ہے اسکا اقرار کرنا کہ خداے تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اسکے بندے ہیں اور

رَسُوْلُہٗ وَاِقَامُ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءُ الزَّکٰوۃِ وَالْحَجُّ وَصَوْمُ رَمَضَانَ

رسول ہیں۔ دوم نماز پڑھنا سوم زکوٰۃ دینا چہارم حج کرنا پنجم رمضان کے روزے رکھنا

توحید خالص

٢ مَنْ مَاتَ وَھُوَ یَعْلَمُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ

جو شخص مرجاوے اور یہ جانتا ہو کہ خداے تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جنت میں داخل ہوگا

ف اس کتاب میں کہ پڑھنے والوں کے واسطے جہانتک ممکن ہو اختصار ہو سکے جمیع دیگر احادیث شریف کی ابتدا میں الفاظ وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کم کر دیئے ہیں یعنی بعض احادیث ایسی ہیں جن میں الفاظ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر نہ لکھے جاتے یا اگر اصلی راوی کا نام دیتے بغیر مضمون حدیث سمجھ میں نہیں آسکتا ایسی حالت میں ان دو قول یا تو مذکور ہے دیا یا کسی اور طرز کو اختیار کیا ہے کہ ہر ایک حدیث سے قبل الفاظ وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقدر سمجھ لیں اور ہر ایک حدیث کی ابتدا میں نمبر لگا دیا گیا ہے تاکہ فہرست مضامین دیکھکر ہر ایک حدیث کے نکالنے میں سہولت ہو جائے۔

۳ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَنْظُرُ

اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور دولتمندیوں کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں

إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ

اور کاموں پر نظر کرتا ہے

(باطن درست ہونا چاہیے)

۴ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک شخص نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ

مَا الْإِيمَانُ قَالَ إِذَا سَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ وَسَاءَتْكَ سَيِّئَتُكَ

ایمان کسکو کہتے ہیں؟ فرمایا آپنے کہ جب اپنی بھلائی تجھکو پسند آئے اور اپنی برائی تجھکو ناگوار ہو

فَأَنْتَ مُؤْمِنٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَا الْإِثْمُ قَالَ إِذَا حَاكَ

تو تو سمجھ لے کہ تو مومن ہے عرض کیا کہ یا رسول اللہ گناہ کیا چیز ہے فرمایا جب کوئی بات

فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ فَدَعْهُ

تیرے دلمیں کھٹکے تو اوسکو چھوڑ دے

(ایمان کسکو کہتے ہیں)

۵ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تمیم داری رض کہتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ

قَالَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ ثَلٰثًا قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ

فرمایا کہ دین نام ہے خیرخواہی کا ہمنے عرض کیا کہ کسکی خیرخواہی کا نام دین ہے تو فرمایا

وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ

آپنے کہ خدا کی اوسکی کتاب کی اوسکے رسول کی مسلمان پیشواؤں کی اور عام مسلمانوں کی خیرخواہی کا

(دینداری کسکو کہتے ہیں۔)

۶ الْمُؤْمِنُونَ هَيِّنُونَ لَيِّنُونَ كَالْجَمَلِ الْأَنِفِ إِنْ

مسلمان بردبار، نرم دل، مہار والے اونٹ کی مانند ہوتے ہیں کہ اوسکی مہار کھینچو تو وہ

(مومن کی شناخت)

يَبْدُ أَنْقَادَ وَإِنْ أُنِيخَ عَلَى صَخْرَةٍ اسْتَنَاخَ

اینچ آتا ہے اور اگر پتھر پر بھی بٹھایا جائے تو بیٹھ جاتا ہے

۷ اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ

نیکی اور گناہ کا معیار

نیکی عمدہ اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ بات ہے جو تمہارے دل میں

وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ

کھٹکتی ہے اور تم ڈرتے ہو کہ لوگ اوس سے واقف نہ ہوجائیں

۸ إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا

نیک خصلت

تم میں سے جسکے اخلاق اچھے ہوں وہی مجھکو سب سے زیادہ عزیز ہے

۹ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ

حسن خلق کی فضیلت

اس میں شک نہیں کہ مسلمان اپنے حسن اخلاق سے رات بھر

قَائِمِ اللَّيْلِ وَصَائِمِ النَّهَارِ

نماز پڑھنے والوں اور دن بھر روزہ رکھنے والوں کا درجہ حاصل کرے گا

۱۰ إِنَّ الْهَدْيَ الصَّالِحَ وَالسَّمْتَ الصَّالِحَ وَالْاقْتِصَادَ

نیک کام نیک عادت میانہ روی

نیک عادت اور نیک کام اور میانہ روی

جُزْءٌ مِنْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

نبوت کا پچیسواں حصہ ہے

۱۱ إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شِرَّةً وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةً فَإِنْ صَاحِبُهَا

میانہ روی

ہر چیز کے لئے افراط ہے اور ہر افراط کے لئے تفریط ہے اگر عمل کرنے والا درمیانی

سَدَّدَ وَقَارَبَ فَارْجُوهُ وَإِنْ أُشِيرَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ فَلَا تَعُدُّوهُ

چال چلا یا اعتدال سے قریب رہا تو اوس کی نسبت امید رکھو اور اگر اوسکی طرف انگلیاں اوٹھنے لگیں تو اوسکو کسی گنتی میں نہ لاؤ

عنوان	نمبر	حدیث و ترجمہ
ایمانداری اور نیک خصلتی	۱۲	أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا
		مسلمانوں میں ایمان کے لحاظ سے وہی شخص کامل ہے جو اخلاق میں سب سے اچھا ہو۔
نرمی مزاج و سختی مزاج	۱۳	لَا يُرِيْدُ اللّٰهُ أَهْلَ بَيْتٍ رِفْقًا إِلَّا نَفَعَهُمْ وَلَا يَحْرِمُهُمْ
		جس گھر کے آدمیوں کو خدا نرمی عطا کرتا ہے انہیں کو فائدہ پہونچاتا ہے اور جنکو اس سے
		إِيَّاهُ إِلَّا ضَرَّهُمْ
		محروم رکھتا ہے انہیں کو ضرر پہونچاتا ہے
حسن ظن	۱۴	حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ
		نیک گمان رکھنا عبادات حسنہ میں شامل ہے۔
اللہ کے دوست	۱۵	إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ
		خدا اس بندہ کو پسند کرتا ہے جو پرہیزگار بے پروا ہو گوشہ نشین ہو۔
شرم کرنا بکواس نہ کرنا بیہودہ بکنا چرب زبانی کرنا	۱۶	اَلْحَيَاءُ وَالْعِيُّ شُعْبَتَانِ مِنَ الْإِيْمَانِ وَالْبَذَاءُ وَ
		شرمانا اور بکواس سے زبان بند رکھنا ایمان کی دو علامتیں ہیں اسیطرح
		الْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ
		فحش گوئی اور چرب زبانی نفاق کی دو علامتیں ہیں ؛
لعن طعن فحش و زبان درازی	۱۷	لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيِّ
		پورا مسلمان نہیں ہوتا طعن کرنے والا، نہ لعن کرنے والا اور نہ فحش بکنے والا نہ زبان دراز کرنیوالا
حیا اور ایمان الگ الگ نہیں ہوسکتے	۱۸	إِنَّ الْحَيَاءَ وَالْإِيْمَانَ قُرِنَا جَمِيْعًا فَإِذَا رُفِعَ أَحَدُهُمَا
		حیا اور ایمان دونوں اکٹھے ہمنشین ہیں اگر ان میں سے ایک اٹھ جائے تو
		رُفِعَ الْآخَرُ
		دوسرا بھی چلا جاتا ہے

تنہائی نیک صحبت سکوت۔

۱۹ اَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِّنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ وَالْجَلِيْسُ الصَّالِحُ خَيْرٌ مِّنَ الْوَحْدَةِ وَاِمْلَاءُ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِّنَ السُّكُوْتِ وَ السُّكُوْتُ خَيْرٌ مِّنْ اِمْلَاءِ الشَّرِّ

تنہا رہنا برے ہمنشین کے ساتھ بیٹھنے سے بہتر ہے اور اچھے لوگوں کی ہمنشینی تنہائی سے بہتر ہے اور اچھی باتیں سکھانا چپ رہنے سے بہتر ہے۔ اور چپ رہنا برائی کی باتیں سکھانے سے بہتر ہے

صبر کرو مگر ملتے رہو

۲۰ اَلْمُسْلِمُ الَّذِيْ يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلٰى اَذَاهُمْ اَفْضَلُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يُخَالِطُهُمْ وَلَا يَصْبِرُ عَلٰى اَذَاهُمْ

وہ مسلمان جو لوگوں سے میل جول رکھے اور ان کی تکلیف رسانی کا تحمل کرے۔ ان سے کہیں بہتر ہے جو لوگوں سے میل جول نہیں رکھتے اور ان کی تکلیف رسانی کا تحمل نہیں کرتے

کفایت شعاری ملنساری تحقیقاتیہ

۲۱ اَلْاِقْتِصَادُ فِي النَّفَقَةِ نِصْفُ الْمَعِيْشَةِ وَالتَّوَدُّدُ اِلَى النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ وَحُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ

خرچ میں میانہ روی کرنی آدھی معیشت ہے اور لوگوں سے دوستی رکھنی آدھی عقل ہے اور اچھی طرح تحقیق کرنا آدھا علم ہے

ملنساری کی ترغیب

۲۲ اَلْمُؤْمِنُ مَأْلَفٌ وَلَا خَيْرَ فِيْمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ

مسلمان وہ ہے جو ملنسار ہو۔ جو آدمی نہ آپ اور وں سے ملے نہ لوگ اس سے ملیں اس میں کوئی بھلائی کی بات نہیں ہے

ترک ملاقات

۲۳ مَنْ هَجَرَ اَخَاهُ سَنَةً فَهُوَ كَسَفْكِ دَمِهٖ

جو مسلمان دوسرے مسلمان سے سال بھر تک ملاقات ترک کرے وہ گویا اس کا خون اپنی گردن پر لیتا ہے

ترغیب احتیاط

۲۴ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَّرَّتَيْنِ

مومن آدمی ایک سوراخ سے دو مرتبہ کاٹا نہیں جاتا۔

متن	نمبر	عنوان
إذا حدث الرجل الحديث ثم التفت فهي أمانة	٢٥	حفظ راز
جب کوئی آدمی بات کہے اور بات کہکر غائب ہوجائے تو وہ بات امانت ہوتی ہے		
لا تمار أخاك ولا تمازحه ولا تعده موعدا فتخلفه	٢٦	جھگڑا مزاح وعدہ
ا مسلمان بھائی سے جھگڑا کرو نہ اس سے بیجا ہنسی کرو نہ ایسا وعدہ کرو کہ اوسکو پورا نہ کرسکو		
ويل لمن يحدث فيكذب ليضحك به القوم	٢٧	
اوس شخص پر افسوس ہے جو اسلئے جھوٹی باتیں بیان کرے کہ اونکو سنکر لوگ ہنسیں		
ويل له ويل له		
افسوس ہے اوسپر افسوس ہے اوسپر		
أملك عليك لسانك وليسعك بيتك وابك	٢٨	زبان قابو میں رکھو باہر بہت نہ پھرو
اپنی زبان قابو میں رکھ اور گھر میں بیٹھو[1] اور اپنی		
على خطيئتك		
خطاؤں پر رو		
كبرت خيانة أن تحدث أخاك حديثا هو لك	٢٩	سچ کا یقین دلاکر جھوٹ بولنا خیانت ہے۔
بہت ہی بڑی خیانت ہے کہ تو اپنی بھائی سے ایسی حالت میں بات کہے کہ وہ تجھکو		
به مصدق وأنت به كاذب		
سچا جانتا ہو اور اس سے جھوٹ بول رہا ہو۔		
آية المنافق ثلث وإن صام وصلى وزعم	٣٠	منافق کی شناخت
منافق کی تین علامتیں ہیں اگرچہ وہ روزے رکھتا اور نماز پڑھتا ہو اور اپنے تئیں		
أنه مسلم إذا حدث كذب وإذا وعد أخلف و		
مسلمان خیال کرتا ہو ایک یہ کہ جب وہ باتیں کرے تو جھوٹ بولے دوسرے یہ کہ جب اقرار کرے تو وعدہ خلافی کرے		

[1] یعنی گھر میں رہا کرے ادھر ادھر پھرا نہ کرے۔

إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

تیسرے یہ کہ جب امین بنایا جاوے تو خیانت کرے

۳۱ إِنَّمَا أَخَافُ عَلَى هٰذِهِ الْأُمَّةِ كُلَّ مُنَافِقٍ

مین اس امت کی نسبت ہر ایسے منافق سے

يَتَكَلَّمُ بِالْحِكْمَةِ وَيَعْمَلُ بِالْجَوْرِ

خوف کرتا ہون جو باتین تو حکمت کی کرے مگر کام ظلم کے ہون

۳۲ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ

جو شخص لوگون سے انکے مال مین سے کچھ مانگتا ہے تاکہ اوسکا مال بڑہے وہ آگ کا

جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ

انگارا مانگتا ہے چاہے تھوڑا مانگے چاہے بہت

۳۳ اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَالْيَدُ الْعُلْيَا

اونچا ہاتھ نیچے ہاتھ سے بہتر ہے اور اونچا ہاتھ خرچ کرنے والا

هِيَ الْمُنْفِقَةُ وَالسُّفْلَى هِيَ السَّائِلَةُ

اور نیچا ہاتھ مانگنے والا ہوتا ہے

۳۴ مَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ

جو شخص سوال کرنے سے بچے اوسکو خدا اوس ذلت سے بچا لیتا ہے جو شخص بے پروا ہونا چاہے

اللّٰهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ عَطَاءً

اسکو خدا بے پروا کر دیتا ہے اور جو شخص صبر کرنا چاہے اوسکو خدا صابر بنا دیتا ہے سچ تو یہ ہے کہ صبر سے زیادہ اچھی اور

هُوَ خَيْرٌ وَأَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ

وسیع نعمت کسیکو عطا نہین ہوئی۔

منافقون سے خدا بچاوے

سوال کی مذمت

دینے والا ہاتھ بہتر ہے لینے والے ہاتھ سے

انسان جیسا بنا چاہتا ہے خدا ویسا ہی بنا دیتا ہے

۳۵ اَلْمَسَائِلُ كُدُوحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ فَمَنْ

سوال کرنا بمنزلہ زخم کے ہے جس سے انسان اپنے چہرہ کو زخمی کرتا ہے جو شخص

شَاءَ اَبْقٰى عَلٰى وَجْهِهٖ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهٗ اِلَّا اَنْ يَّسْاَلَ

چاہے اپنے چہرہ کو اس زخم سے بچائے اور جو شخص چاہے تو بچائے۔ مگر یا تو آدمی

الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ اَوْ فِيْ اَمْرٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا

بادشاہ سے سوال کرے یا ایسے کام میں سوال کرے جسکے بغیر چارہ نہ ہو۔

سوال کی مذمت لیکن جواز بادشاہ وقت سے یا مجبوری

۳۶ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

ایک انصاری رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ

عمل پر ترغیب ترک سوال کی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُهٗ فَقَالَ اَمَا فِيْ بَيْتِكَ شَيْءٌ فَقَالَ

مانگنے کو آیا آپنے پوچھا کیا تیرے گھر میں کوئی چیز نہیں؟ اس نے کہا

بَلٰى حِلْسٌ نَلْبَسُ بَعْضَهٗ وَنَبْسُطُ بَعْضَهٗ وَقَعْبٌ

کیوں نہیں ایک موٹی کملی ہے جسکو تھوڑا سا اوڑھتا اور تھوڑا سا بچھاتا ہوں اور ایک پیالہ ہے

نَشْرَبُ فِيْهِ مِنَ الْمَاءِ قَالَ ائْتِنِيْ بِهِمَا فَاَتَاهُ بِهِمَا

جس میں پانی پیتا ہوں آپنے فرمایا کہ دونوں چیزیں میرے پاس لے آؤ وہ دونوں چیزیں

فَاَخَذَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ وَ

آنحضرت کی خدمت میں لیکر حاضر ہوا آنحضرت نے انکو ہاتھ میں لیکر

قَالَ مَنْ يَّشْتَرِيْ هٰذَيْنِ قَالَ رَجُلٌ اَنَا اٰخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ

فرمایا کہ کوئی ہے جو ان دونوں کو خریدتا ہو؟ ایک شخص نے کہا میں ایک درہم کو لیتا ہوں

قَالَ مَنْ يَّزِيْدُ عَلٰى دِرْهَمٍ مَّرَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا قَالَ رَجُلٌ اَنَا

آپنے فرمایا دو یا تین دفعہ کوئی ہے جو ایک درہم سے زیادہ دیسکتا ہو۔ ایک شخص نے کہا میں دو درہم کو

أخذهما بدرهمين فأعطاهما إياه فأخذ الدرهمين

لیتا ہون آپنے دونون چیزین اوسکو دیدین اور دو درہم اوس سے لیکر انصاری کو

فأعطاهما الأنصاري وقال اشتر بأحدهما طعاما

دیئے اور فرمایا کہ ایک درہم کا کھانا لیکر

إلى أهلك واشتر بالآخر قدوما فأتني به فأتاه به

اپنے گھر مین پہونچا دے اور ایک درہم کی کلہاڑی خرید کرکے میرے پاس لے آ جب وہ کلہاڑی

فشد فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم عودا

لایا تو آپنے ایک لکڑی اپنے ہاتھ سے اوس مین ٹھوکدی پھر فرمایا کہ جا

بيده ثم قال اذهب فاحتطب وبع ولا أرينك

لکڑیاں کاٹ اور بیچ اب سے پندرہ دن تک میرے پاس نہ آئیو

خمسة عشر يوما فذهب الرجل يحتطب ويبيع

وہ شخص چلا گیا اور لکڑیان کاٹ کر بیچنے لگا۔ جب آنحضرت کی خدمت مین

فجاءه وقد أصاب عشرة دراهم فاشترى ببعضها ثوبا

دوبارہ حاضر ہوا تو اوسکے پاس دس درہم جمع ہو گئے تھے اوس نے کچھہ درہمون کا

وببعضها طعاما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کپڑا لیا اور کچھہ درہمون کا کھانا مول لیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس سے فرمایا کہ

هذا خير لك من أن تجيء والمسألة نكتة في وجهك

یہ کام تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ تو قیامت کے دن آئے اور تیرے چہرہ پر

يوم القيامة إن المسألة لا تصلح إلا لثلاثة لذي

سوال کا داغ ہو۔ سوال کرنا تین آدمیون کے سوا کسیکے لئے جائز نہین ہے ایک بڑے سخت

فقر مدقع او لذی غرم مفظع او لذی دم موجع

محتاج ہو دوسرا وہ جسکے ذمہ بھاری تاوان ہو تیسرا وہ جسکی گردنوں پر خون بہا ہو جو عام طور پر تکلیف دہ ہوتا ہے

۳۷ ان کنت لا بد فسئل الصالحین — سوال بحالت مجبوری

اگر مانگنے ہی کی حاجت پڑے تو نیک بخت لوگوں سے سوال کرو۔

۳۸ لان یاخذ احدکم حبلہ فیاتی بحزمۃ حطب — سوال کی مذمت

اگر تم میں سے کوئی آدمی اپنی رسی لے اور لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر لاد کر لے آئے

علی ظہرہ فیبیعہا فیکف اللہ بہا وجہہ خیر لہ من

اور اس کو بیچ ڈالے اور اس سے خدا اوسکی آبرو کو محفوظ رکھے تو یہ اوسکے لئے اس سے

ان یسأل الناس اعطوہ او منعوہ

بہتر ہے کہ لوگوں سے سوال کرے کہ وہ اوس کو دیں یا نہ دیں

۳۹ ما اکل احد طعاما قط خیرا من ان یاکل — ہاتھ کی کمائی کھاؤ

کوئی شخص اس سے بہتر کھانا نہیں کھا سکتا کہ وہ اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھانا کھائے

من عمل یدیہ وان نبی اللہ داؤد کان یاکل من عمل یدیہ

حضرت داؤد پیغمبر بھی اپنے ہی ہاتھ کی کمائی کھاتے تھے اگر

۴۰ اذا سبب اللہ لاحدکم رزقا من وجہ فلا یدعہ — استقلال بہتر ہیں

خدا تم میں سے کسی کے واسطے کوئی سبب رزق کا پیدا کر دے، تو اوسکو چھوڑو مت

حتی یتغیر لہ او یتنکر لہ

اوسوقت تک کہ کوئی تبدیلی نہ ہو جائے یا اس میں نقصان ہونے لگے

۴۱ ایاکم وکثرۃ الحلف فی البیع فانہ ینفق ثم یمحق — بہت قسمیں کھانے سے نقصان ہوتا ہے

خرید فروخت میں بہت قسمیں کھانے سے بچو کیونکہ یہ عادت اول فائدہ پہونچاتی ہے پھر اس فائدہ کو برباد کر دیتی ہے

۴۲	اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْاَمِیْنُ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَ
	سچ بولنے والا اور امانت دار سوداگر پیغمبروں صدیقوں اور
	اَلصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ
	شہیدوں کے ساتھ ہوگا
۴۳	طَلَبُ کَسْبِ الْحَلَالِ فَرِیْضَةٌ بَعْدَ الْفَرِیْضَةِ
	خدا کے فرض کے بعد حلال روزی کا تلاش کرنا بھی ایک فرض ہے
۴۴	قِیْلَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الْکَسْبِ اَطْیَبُ قَالَ
	لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کونسا روزگار اچھا ہے؟ آپ نے فرمایا
	عَمَلُ الرَّجُلِ بِیَدِهٖ وَکُلُّ بَیْعٍ مَبْرُوْرٍ
	اپنے ہاتھ کا کام اور ہر ایک اچھی سوداگری
۴۵	مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللّٰهُ
	صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا جو شخص لوگوں کی خطا معاف کرتا ہے خدا اوسکی عزت
	عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰهِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ
	بڑہاتا ہے اور جو شخص خدا کے واسطے تواضع کرتا ہے خدا اوسکے مرتبہ کو بلند کرتا ہے
۴۶	کُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ وَاِنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ
	ہر ایک نیکی صدقہ ہے یہ بھی ایک نیکی ہے کہ تو ہر مسلمان
	اَنْ تَلْقٰی اَخَاکَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ وَاَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِکَ
	بھائی سے خندہ پیشانی ملاقات کرے اور اوسکے برتن میں اپنے ڈول میں سے
	فِیْ اِنَاءِ اَخِیْکَ
	پانی ڈالدے

حاشیہ:
- تعریف ایماندار تاجر کی
- نیک کمائی کی فکر کرنا فرض ہے
- نیک کمائی کسکو کہتے ہیں
- صدقہ عفو تواضع
- صدقہ کے اقسام

صدقہ کیا ہے

٤٧ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

بھلائی کا ہر ایک کام صدقہ ہے

صدقات کے اقسام

٤٨ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی کُلِّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر

مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قَالُوا فَاِنْ لَمْ یَجِدْ قَالَ فَلْیَعْمَلْ بِیَدَیْهِ

مسلمان پر صدقہ دینا لازم ہے لوگوں نے کہا کہ اگر صدقہ دینے کو کچھ نہ ہو آپ نے فرمایا کہ اپنے بازو

فَیَنْفَعُ نَفْسَهُ وَیَتَصَدَّقُ قَالُوا فَاِنْ لَمْ یَسْتَطِعْ قَالَ

سے محنت کرے اور اپنی ذات کو فائدہ پہونچائے اور خیرات کرے لوگوں نے کہا اگر وہ یہ بھی

فَیُعِیْنُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوْفَ قَالُوْا فَاِنْ لَمْ یَفْعَلْهُ

نہ کر سکے آپ نے فرمایا کہ مصیبت زدہ اور محتاج لوگوں کی مدد کرے لوگوں نے کہا

قَالَ فَیَاْمُرُ بِالْخَیْرِ قَالُوْا فَاِنْ لَمْ یَفْعَلْهُ قَالَ فَیُمْسِكُ

اگر یہ بھی نہ کر سکے آپ نے فرمایا کہ نیکی کی باتیں بتائے لوگوں نے کہا اگر یہ بھی نہ کر سکے آپ نے فرمایا ایذا رسانی سے باز آئے

عَنِ الشَّرِّ فَاِنَّهُ لَهُ صَدَقَةٌ

اور اوسکے لئے یہی صدقہ ہے

صدقات کے اقسام

٤٩ مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَغْرِسُ غَرْسًا اَوْ یَزْرَعُ زَرْعًا

جو مسلمان کوئی درخت لگائے یا کھیتی بوئے اور اس میں سے

فَیَاْکُلُ مِنْهُ اِنْسَانٌ اَوْ طَیْرٌ اَوْ بَهِیْمَةٌ اِلَّا کَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ

انسان یا پرندے یا چارپائے کھائیں تو وہ اوسکے لئے صدقہ ہو جاتا ہے

لباس دینے کی ترغیب

٥٠ مَا مِنْ مُسْلِمٍ کَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا اِلَّا کَانَ فِیْ حِفْظٍ

جو کوئی مسلمان دوسرے مسلمان کو کپڑا پہناوے جب تک اس کپڑے کی ایک دھجی بھی

مِنَ اللّٰهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ مِنْهُ خِرْقَةٌ

اوس کے بدن پر رہیگی خدا اوسکو ہر بلا سے محفوظ رکہیگا ۔

بہوکونکو کہلانا سب سے بہتر ہے

۵۱ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ تُشْبِعَ كَبِدًا جَائِعًا

سب سے اچہا صدقہ یہ ہے کہ تم ایک بہوکہے کا پیٹ بہر دو

خدا کا دوست

۵۲ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيرَ الْمُتَعَفِّفَ

اس مین شک نہین کہ خدا اپنے اوس بندے کو پسند کرتا ہے جو مسلمان ہو مفلس ہو

أَبَا الْعِيَالِ

پارسا ہو، اور عیالدار بہی ہو

دوسرے کے حکم سے دینے مین بہی ثواب ہوتا ہے

۵۳ الْخَازِنُ الْمُسْلِمُ الْأَمِينُ الَّذِي يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ

مسلمان داروغہ جو امین ہو اور بطور صدقہ کے جس چیز کے دینے کا حکم دیا گیا ہے

كَامِلًا مُوَفَّرًا طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ فَيَدْفَعُهُ إِلَى الَّذِي أُمِرَ بِهِ

اوسکو بے کم و کاست نہایت خوشی سے دے اور جس شخص کو دینے کا حکم دیا گیا اوسیکو دے

أَحَدُ الْمُتَصَدِّقِينَ

تو وہ بہی صدقہ دینے والون مین سے ایک شخص ہوگا

ضعیفونکی خبرگیری کرنیکی ترغیب

۵۴ هَلْ تُنْصَرُونَ وَتُرْزَقُونَ إِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ

تمہارا دشمنون پر غالب آنا اور روزی دیا جانا انہین لوگونکی برکت سے ہے جو تمہاری قوم مین کمزور ہین

بہترین صدقہ و محل تصدق

۵۵ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

سب سے اچہا صدقہ وہ ہے جو بے پروائی سے دیا جائے اور سب سے پہلے صدقہ اوسکو دو جسکا نفقہ تمہارے ذمہ ہے

داد و دہش اپنے اہل کیساتھ

۵۶ إِذَا أَنْفَقَ الْمُسْلِمُ نَفَقَةً عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا

جب کوئی مسلمان اپنے گہر والون کو ثواب کی نیت سے کچہہ دیتا ہے تو وہی اوسکے لئے

كانت له صدقة

صدقہ ہو جاتا ہے۔

۵۷ دينار انفقته في سبيل الله ودينار انفقته

ایک روپیہ وہ ہے جسکو تم خدا کی راہ مین خرچ کرو ایک روپیہ وہ ہے جسکو غلامون کے

في رقبة ودينار تصدقت به على مسكين ودينار

آزاد کرنے مین خرچ کرو ایک روپیہ وہ ہے جس سے تم محتاجون کو خیرات دو اور ایک روپیہ

انفقته على اهلك اعظمها اجرا الذي انفقته على اهلك

وہ ہے جسکو تم اپنی گھر والون پر خرچ کرو ان مین سے وہ روپیہ جسکا ثواب بہت بڑا ہی وہ روپیہ ہے جسکو تم اپنے گھر والون پر خرچ کرو

اہل عیال کو دینا سب سے بہتر ہے

۵۸ من وسع على عياله في النفقة يوم عاشوراء

جو کوئی عاشورہ کے دن اپنے گھر والون پر اچھی طرح خرچ کرے خدا سال بھر تک

وسع الله عليه ساير سنته

اوسکی روزی مین وسعت دے گا۔

عیال پر اچھی طرح خرچ کرنا چاہیے

۵۹ الصدقة على المسكين صدقة وهي على

محتاجون کو صدقہ دینا ایکہری صدقہ ہے مگر رشتہ دارون کو صدقہ دینا دو صدقے ہین

ذي الرحم ثنتان صدقة وصلة

ایک تو صدقہ دینا دوسرے رشتہ دارون کے ساتھ سلوک

رشتہ دارونکو دینا بہ نسبت غیرونکے بہتر ہے

۶۰ جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم

ایک شخص رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور

فقال عندي دينار قال انفقه على نفسك قال عندي

کہا کہ میرے پاس ایک دینار ہے آپنے فرمایا کہ تو اپنی ذات پر خرچ کر اسنے کہا کہ میرے پاس

ترتیب تصدق کی

آخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰی وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِیْ آخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ

ایک اور ہے آپ نے فرمایا کہ اسکو اپنی اولاد پر خرچ کر دے اس نے کہا ایک اور بھی ہے آپ نے فرمایا کہ اسکو اپنی

عَلٰی اَهْلِكَ قَالَ عِنْدِیْ آخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰی خَادِمِكَ

گھر والوں پر خرچ کر اس نے کہا ایک اور بھی ہے آپ نے فرمایا کہ اسکو اپنے نوکر پر خرچ کر اوس نے

قَالَ عِنْدِیْ آخَرُ قَالَ اَنْتَ اَعْلَمُ

کہا ایک اور بھی ہے آپ نے فرمایا تو ہی خوب جانتا ہے کہ اسکو کہاں خرچ کرنا چاہیے

صدقہ ہمیشہ دینا چاہیے

٦١ لَاَنْ یَّتَصَدَّقَ الْمَرْءُ فِیْ حَیَاتِهٖ بِدِرْهَمٍ خَیْرٌ لَّهٗ

اگر انسان اپنی زندگی میں ایک درہم خیرات کرے تو اوس سے بہتر ہے

مِنْ اَنْ یَّتَصَدَّقَ بِمِائَةٍ عِنْدَ مَوْتِهٖ

کہ بعد مرنے کے سو درہم خیرات کرے

صدقہ کو مرتے وقت پر مخصوص کرنا چاہیے

٦٢ قَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الصَّدَقَةِ اَعْظَمُ

ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ ثواب کے لحاظ سے کونسا صدقہ بڑا ہے؟

اَجْرًا قَالَ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِیْحٌ شَحِیْحٌ تَخْشَی الْفَقْرَ

آپ نے فرمایا اس حالت میں خیرات کرنا کہ تو تندرست ہو مال جمع کرنے کی حرص رکھتا ہو مفلس

وَتَاْمُلُ الْغِنٰی وَلَا تُمْهِلُ حَتّٰی اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ قُلْتَ

ہو جانے سے ڈرتا ہو اور تونگری کی آرزو کرتا ہو اور دینے میں اتنی ڈھیل نہ کرے کہ

لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا

جان نکلنے کا وقت آ پہنچے اور اسوقت تو کہنے لگے کہ اتنا فلاں کے لیے ہے اور اتنا فلاں کے لیے

پیغمبری

٦٣ اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی اَلْحُبُّ فِی اللّٰهِ

خدا کے نزدیک سب سے اچھا کام کسی سے دوستی رکھنا اور کسی

وَالْبُغْضُ فِي اللّٰہِ

دشمنی رکھنا ہے۔

۶۴ إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

دنیا کے آدمی ایسے سو اونٹوں کے مانند ہیں جن میں تم ایک بھی سواری کے قابل نہ پاؤ

اچھے آدمی کم ہوتے ہیں۔

۶۵ إِذَا كَانَ أُمَرَاؤُكُمْ خِيَارَكُمْ وَأَغْنِيَاؤُكُمْ سُمَحَاءَكُمْ

جب تمہاری قوم کے امیر نیک لوگ ہوں - تونگر فیاض ہوں

امراء - اغنیا مشورہ

وَأُمُورُكُمْ شُورَىٰ بَيْنَكُمْ فَظَهْرُ الْأَرْضِ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ بَطْنِهَا

تمہارے کام آپس کے مشورہ سے چلتے ہوں تو تمہارے لیے زمین پر رہنا زمین میں جانے سے بہتر ہے مگر جب

وَإِذَا كَانَ أُمَرَاؤُكُمْ شِرَارَكُمْ وَأَغْنِيَاؤُكُمْ بُخَلَاءَكُمْ وَ

تمہاری قوم کے امیر بدکار لوگ ہوں تونگر بخیل ہوں اور تمہارے

أُمُورُكُمْ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ فَبَطْنُ الْأَرْضِ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ ظَهْرِهَا

کام عورتوں کے سپرد ہوں تو تمہارے لیے زمین میں جانا زمین پر رہنے سے بہتر ہے

۶۶ إِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

طویل العمر نیکوکار اچھا ہے اور بدکار برا ہے

أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ

کونسا آدمی اچھا ہوتا ہے آپ نے فرمایا وہ آدمی جو بہت دن تک زندہ اور نیک کام کرتا رہے پھر اوس نے کہا

فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ

کونسا آدمی برا ہوتا ہے آپ نے فرمایا وہ آدمی جو بہت دن تک زندہ اور برے کام کرتا رہے

۶۷ مَنْ كَانَتْ لَهُ سَرِيرَةٌ صَالِحَةٌ أَوْ سَيِّئَةٌ أَظْهَرَ اللّٰهُ

جس شخص میں کوئی بھلی یا بری خصلت ہو خدا اس خصلت کی نشانی اس میں ظاہر کرتا ہے

افعال سے انسان جانچا جا سکتا ہے۔

مَنَارًا كَمَنَارِ الطَّرِيقِ يُعْرَفُ بِهِ

جس سے وہ پہچانا جاتا ہے

٦٨ — لَوْ أَنَّ رَجُلًا عَمِلَ عَمَلًا فِي صَخْرَةٍ لَا بَابَ لَهَا وَلَا كُوَّةَ

اگر کوئی آدمی کوئی کام پتھر کی چٹان کے نیچے کرے جہاں نہ دروازہ ہو نہ

خَرَجَ عَمَلُهُ إِلَى النَّاسِ كَائِنًا مَا كَانَ

روشندان تاہم اسکا کام جو کچھ ہوگا لوگوں کو معلوم ہو جائے گا

اعمال چھپتے نہیں

٦٩ — إِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ أَخَاهُ وَمِنْ نِيَّتِهِ أَنْ يَفِيَ لَهُ

اگر ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے کوئی وعدہ کرے اور دل میں اس وعدہ کو پورا

فَلَمْ يَفِ وَلَمْ يَجِئْ لِلْمِيعَادِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ

کرنیکی نیت ہو مگر نہ وعدہ پورا کرسکے نہ وعدہ کے وقت پر آسکے تو اسپر کوئی گناہ نہیں ہے

خلاف وعدگی بحالت عدم اختیار

٧٠ — كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

انسان کے جھوٹا ہونیکو یہی علامت کافی ہے کہ جو کچھ سنے بے تکلف بیان کرے

تحقیق کرکے کہنا چاہیئے

٧١ — إِنَّ الشَّيْطَانَ ذِئْبُ الْإِنْسَانِ كَذِئْبِ الْغَنَمِ

شیطان آدمیوں کا بھیڑیا ہے جیسے بکریوں کا بھیڑیا جو ریوڑ سے

يَأْخُذُ الشَّاذَّةَ وَالْقَاصِيَةَ وَالنَّاحِيَةَ وَإِيَّاكُمْ

بھاگنے والی دور رہنے والی اور کنارہ پر رہنے والی بکریوں کو پکڑ لیجاتا ہے فرقوں کو

وَالشِّعَابَ عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَالْعَامَّةِ

چھوڑ دو جماعت اور جمہور کو اختیار کرو

متفق ہو کر رہنا

٧٢ — وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس

ترغیب لوگوں کی نظروں میں اچھی بنیا کی

وَسَلَّمَ اَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ اَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ

مسلمان کی نسبت چار آدمی نیک ہونیکی شہادت دیں خدا اوسکو جنت مین داخل کریگا۔

الْجَنَّةَ قُلْنَا وَثَلٰثَةٌ قَالَ وَثَلٰثَةٌ قُلْنَا وَاثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ

ہمنے پوچھا کیا تین بھی آپنے فرمایا ہان تین بھی پھر ہمنے پوچھا کیا دو بھی آپنے فرمایا ہان دو بھی

ثُمَّ لَمْ نَسْئَلْهُ عَنِ الْوَاحِدِ

اسکے بعد ہم نے ایک آدمی کے گواہی کی نسبت نہیں دریافت کیا

٧٣ لَا تَجْلِسْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ اِلَّا بِاِذْنِهِمَا

نہ بیٹھا کرو دو آدمیوں کے بیچ مین گھسکر مگر اونکی اجازت لیکر

کسکی بات مین خلل نہ ڈالو

٧٤ اِذَا كُنْتُمْ ثَلٰثَةً فَلَا يَتَنَاجٰى اِثْنَانِ دُوْنَ الْآخَرِ

جبتکہ تم تین شخص ہو تو دو شخص بغیر تیسرے کے شامل کئے سرگوشی نہ کرین

ایک بیہودہ [illegible]

حَتّٰى تَخْتَلِطُوْا بِالنَّاسِ مِنْ اَجْلِ اَنْ يُحْزِنَهُ

(یہانتک کہ تم بہت سے ملجاؤ) کیونکہ اونکا سرگوشی کرنا تیسرے کو رنج پہونچاتا ہے

٧٥ اُوْصِيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَاِنَّهُ اَزْيَنُ لِاَمْرِكَ كُلِّهِ

مین تمکو خدا سے ڈرنے کی نصیحت کرتا ہون کیونکہ اس سے تمہارے سب کام درست ہوجائین گے

تلاوت قرآن مجید [illegible]

عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنَّهُ

تم کو قرآن کی تلاوت کرنا اور خدا کا ذکر کرنا لازم ہے کیونکہ یہ تمہارے لئے

ذِكْرٌ لَكَ فِي السَّمَآءِ وَنُوْرٌ لَكَ فِي الْاَرْضِ عَلَيْكَ

آسمان میں شہرت اور زمین پر روشنی ہے تمکو دیر تک

بِطُوْلِ الصَّمْتِ فَاِنَّهُ مَطْرَدَةٌ لِلشَّيْطَانِ وَعَوْنٌ لَكَ

خاموش رہنا لازم ہے کیونکہ خاموشی شیطان کو بھگاتی ہے اور دین کے کام مین

عَلَى أَمْرِ دِيْنِكَ ۔ إِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الضَّحِكِ فَإِنَّهُ يُمِيْتُ

تمہاری مدد کریگی بہت ہنسنے سے پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ اس سے دل مرجاتا ہے

الْقَلْبَ وَيَذْهَبُ بِنُوْرِ الْوَجْهِ قُلِ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا

اور چہرہ کا نور اوڑجاتا ہے - ہمیشہ حق بات کہو اگرچہ حق بات کڑوی ہوتی ہے

وَلَا تَخَفْ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ لِيَحْجُزْكَ عَنِ النَّاسِ

خدا کے کام مین ملامت کرنیوالون کی ملامت سے نہ ڈرو اپنے عیب جانکر لوگون کے

مَا تَعْلَمُ مِنْ نَفْسِكَ

عیب بیان کرنے سے باز آؤ

٧٦ لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ يَعُوْدُهُ إِذَا

مسلمان کے مسلمان پر حقوق

مسلمان کے مسلمان پر چھہ حق ہین اگر بیمار ہو اوسکی عیادت کرے اگر

مَرِضَ وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ وَيُجِيْبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُسَلِّمُ

مرجائے تو اوسکی تجہیز و تکفین مین شریک ہو اگر کسی کام کیلئے بلائے تو اوسکے پاس جائے اگر ملاقات ہو

عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ[۱] وَيَنْصَحُ لَهُ

تو اوسکو سلام کرے اگر اوسکو چھینک آئے تو اوسکی چھینک کا جواب دے - وہ موجود ہو یا غائب ہو

إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ

ہر حالت مین اوسکی خیرخواہی کرے

[۱] جو لوگ یہ سمجھتے ہین چھینک آنے پر الحمد للہ کہنا یا اوسکا جواب دینا یا مثل اسکے اور خصایل بیفائدہ ہین وہ غلطی پر ہین اصل یہ ہے کہ جب کوئی عادت بطور ایک قومی عادت کے ہوتی ہے یا ہوجاتی ہے اسکی پابندی نہ کرنے کا نام ہی بدتہذیبی اور بدتمیزی مین سے ہے پس چھینک کا جواب نہ دینا بدتہذیبی ہے مثلاً یورپ مین لفظ تھینکس (یا تھینک یو) بولنے کا ایسا رواج ہے کہ اگر کوئی اسکو ترک کردے تو وہ بدتہذیب یا گنوار کہا جائیگا یہی حال اُن عادات و خصایل کا ہے جن کی تعلیم اسلام نے ترقی تہذیب و شائستگی کے لئے دی ہے پس کسی کا اوسکو بے سود یا لاحاصل کہنا ایک غلطی ہے اور اسپر عمل نہ کرنا [illegible] سوسائٹی کی [illegible] بدتہذیبی [illegible] پس ہماری رائے مین تمام اہل اسلام اور خصوصاً تعلیم یافتہ گروہ کو اسلام کی خصایل کی پابندی اور سوسائٹی کے سوشیل حالت کو مضبوط کرنا چاہیے - اسمٰعیل

اول سلام کرنیکی کوشش کرنا چاہئے	٧٧	إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ
		اسمین شک نہین کہ خدا کے نزدیک اچہا آدمی وہی ہے جو ملاقات کے وقت پہلے سلام کرے
اول سلام کرنیکا فلسفہ	٧٨	اَلْبَادِئُ بِالسَّلَامِ بَرِيءٌ مِنَ الْكِبْرِ
		پہلے سلام کرنے والا تکبر سے پاک ہوتا ہے
سلام	٧٩	إِذَا دَخَلْتُمْ بَيْتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهِ وَإِذَا خَرَجْتُمْ
		جب تم کسی گہر مین جاؤ تو گہر والون کو سلام کرو اور جب وہان سے نکلو
		فَأَوْدِعُوا أَهْلَهُ بِسَلَامٍ
		تو گہر والون سے سلام کرکے رخصت ہو
سلام	٨٠	يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ
		سوار چلنے والے کو اور چلنے والا بیٹہے ہوئے کو سلام کرے
مصافحہ	٨١	مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ
		دو مسلمان جو آپسمین ملتے اور مصافحہ کرتے ہین اونکے جدا ہونے سے پہلے اون کی خطا
		لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا
		معاف ہوجاتی ہے
مصافحہ کا فلسفہ	٨٢	تَصَافَحُوا يَذْهَبِ الْغِلُّ وَتَهَادَوْا تَحَابُّوا وَتَذْهَبِ الشَّحْنَاءُ
		باہم مصافحہ کرو کہ اس سے کینہ جاتا رہیگا آپس مین تحفے تحائف بہیجو کہ اس سے محبت پیدا ہوگی اور دشمنی دور ہوجائیگی
چہینک کا جواب	٨٣	إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتُوهُ وَإِنْ لَمْ
		اگر تم مین سے کسی کو چہینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو تم بہی اس کا جواب دو اور اگر وہ
		يَحْمَدِ اللّٰهَ فَلَا تُشَمِّتُوهُ
		الحمد للہ نہ کہے تو جواب نہ دو۔

چھینک کا جواب

٨٤ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

اگر تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسکو کہنا چاہیے کہ ہر حال میں خدا کا شکر ہے۔

وَلْيَقُلِ الَّذِيْ يَرُدُّ عَلَيْهِ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ وَلْيَقُلْ هُوَ يَهْدِيْكُمُ

اور جو شخص جواب دے اسکو کہنا چاہیے کہ خدا تم پر رحم کرے پھر اس پہلے شخص کو کہنا چاہیے۔

اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

کہ خدا تمکو ہدایت کرے اور تمہارا حال درست کرے

ماؤں کے عقوق قیل و قال سوال کثرت حرام ہے

٨٥ إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوْقَ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ

ماؤں کو ایذا دینا، لڑکیوں کو زندہ درگور کردینا، بخل یا گداگری کرنا خدا نے تم پر حرام کر دیا ہے۔

وَمَنْعَ وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيْلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَ

اور وہ قیل و قال کرنے بہت مانگنے اور

إِضَاعَةَ الْمَالِ

مال ضایع کرنے کو بھی ناپسند کرتا ہے

رشتہ داروں سے نیکی

٨٦ لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِيْ وَلٰكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِيْ

بھلائی کے بدلے میں بھلائی کرنیوالا ہی رشتہ داری کا پورا حق ادا کرنے والا نہیں ہے بلکہ پورا حق

إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا

ادا کرنے والا وہی ہے جو ٹوٹے ہوئے رشتہ کو جوڑے

باپ کے دوستوں سے سلوک

٨٧ إِنَّ مِنْ أَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيْهِ

باپ کے بعد اس کے دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

بَعْدَ أَنْ يُوَلِّيَ

بڑی نیکی ہے

عورتوں کے ساتھ بہ ملائمت پیش آتے رہنا

٨٨ اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ

عورتوں کے ساتھ بھلائی کا برتاؤ کرو کیونکہ وہ پسلی سے پیدا ہوئے ہیں

ضِلَعٍ ؕ وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ فَإِنْ ذَهَبْتَ

اور سب سے ٹیڑھی چیز اوپر کی پسلی ہے اگر تم اوسکو سیدھا کرنا چاہو تو اوس کو توڑ ڈالوگے

تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ

اور اگر اسکو اپنے حال پر چھوڑ دو تو وہ برابر ٹیڑھی رہیگی پس عورتوں کے ساتھ بھلائی کا برتاؤ کرو

عورتوں کے ساتھ بدسلوکی نکرو

٨٩ لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا

کوئی مسلمان مرد کسی مسلمان عورت سے بغض نہ رکھے اگر اوس کی ایک خصلت سے ناخوش ہے

رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ

تو دوسری خصلت سے خوش ہوگا

ایماندار اور اچھے اشخاص

٩٠ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ

تم میں سب سے کامل مسلمان وہ ہے جسکے اخلاق سب سے اچھے ہوں اور تم میں اچھے وہی ہیں

خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ

جو اپنی عورتوں کے ساتھ اچھے ہوں

ترغیب قرابت داروں کے نباہ کی

٩١ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ

جو شخص چاہتا ہے کہ اوسکی روزی وسیع ہو جائے اور اوسکی عمر دراز ہو جائے تو اوسکو

فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

چاہیے کہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ نیک سلوک کرے

۱ یہ خیال کرنا کہ جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا عقیدہ یہ تھا کہ عورت حقیقت میں الٹی پسلی سے پیدا ہوئی ہے جناب رسالت مآب کی درجہ کو نیچا کرنا ہے بلکہ چونکہ عورت کے مزاج میں ایک طرح کی کجی ہوتی ہے اسواسطے اوسکی مثال کے واسطے پسلی کی ہڈی سب سے موزوں تھی جو اگر سیدھی کیجائیگی تو ٹوٹ جائیگی اور کج رہیگی اور چونکہ عورت محبوب بھی ہوتی ہے اسواسطے پسلی کی ہڈی کی مثال اور بھی خوبصورت اسوجہ سے ہوگی وہ دل کے قریب بھی ہے (اسمٰعیل)

مذمت رشتہ داروں سے قطع تعلق کی

۹۲ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ

رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

بڑا بھائی

۹۳ حَقُّ کَبِیْرِ الْاِخْوَۃِ عَلٰی الصَّغِیْرِ کَحَقِّ الْوَالِدِ عَلٰی وَلَدِہٖ

بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائی پر ویسا ہی ہے جیسا کہ باپ کا حق اپنے بیٹے پر

اپنے بھائی کو مثل اپنی ذات کے جانو

۹۴ لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ

کوئی خدا کا بندہ ایماندار نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لئے وہی بات نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے

محبت کو ظاہر کر دینا چاہیے

۹۵ اِذَا اَحَبَّ الرَّجُلُ اَخَاہُ فَلْیُخْبِرْہُ اَنَّہٗ یُحِبُّہٗ

جب ایک شخص دوسرے شخص سے دوستی رکھتا ہو تو اسکو اس بات کی خبر کر دے کہ وہ اس کا دوست ہے

دوسروں کی تعظیم کی ترغیب

۹۶ مَا اَحَبَّ عَبْدٌ عَبْدًا لِلّٰہِ اِلَّا اَکْرَمَ رَبَّہٗ عَزَّ وَجَلَّ

جو آدمی کسی آدمی کے ساتھ للّٰہی محبت رکھتا ہے وہ خدا کی تعظیم کرتا ہے

جیرانکی رعایت

۹۷ اِذَا طَبَخْتَ مَرَقَۃً فَاَکْثِرْ مَاءَہَا وَتَعَاہَدْ جِیْرَانَکَ

اگر تم شوربا پکاؤ تو اوس میں پانی بہت ڈالو اور اپنی ہمسایوں کا خیال رکھو

جیرانکو ایذا پہنچانیوالا مسلمان نہیں!

۹۸ وَاللّٰہِ لَا یُؤْمِنُ وَاللّٰہِ لَا یُؤْمِنُ وَاللّٰہِ لَا یُؤْمِنُ

اللہ کی قسم وہ ایماندار نہیں ہے اللہ کی قسم وہ ایماندار نہیں ہے اللہ کی قسم وہ ایماندار نہیں ہے

قِیْلَ مَنْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الَّذِیْ لَا یَاْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ

لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ وہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا وہ جسکے ہمسایہ کے لوگ اوسکی بدیوں سے محفوظ نہوں

دوستوں اور جیران سے بہتری کرنیوالوں کو خدا بھی پسند کرتا ہے

۹۹ خَیْرُ الْاَصْحَابِ عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرُہُمْ لِصَاحِبِہٖ وَ

خدا کے نزدیک سب سے اچھا دوست وہی ہے جو اپنے دوستوں کے ساتھ اچھا ہو اور سب سے

خَیْرُ الْجِیْرَانِ عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرُہُمْ لِجَارِہٖ

اچھا ہمسایہ وہی ہے جو اپنے ہمسایوں کے ساتھ اچھا ہو

١٠٠ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِي يَشْبَعُ وَجَارُهُ جَائِعٌ

وہ شخص مسلمان نہین ہے جو خود تو پیٹ بہر کر کہائی اور اوسکا ہمسایہ اوسکے پہلو مین

إِلَى جَنْبِهِ

بہوکا ہو

جیران کی خبر گیری

١٠١ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ فُلَانَةَ تُذْكَرُ مِنْ

ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ایک عورت نماز پڑہنے روزے رکہنے اور

كَثْرَةِ صَلَاتِهَا وَصِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا غَيْرَ أَنَّهَا تُؤْذِي

خیرات دینے مین مشہور ہے مگر اپنے ہمسایون کو اپنی زبان درازی سے

جِيرَانَهَا بِلِسَانِهَا قَالَ هِيَ فِي النَّارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

تکلیف دیتی ہے آپنے فرمایا کہ وہ دوزخ مین جائیگی اس شخص نے کہا یا رسول اللہ

فَإِنَّ فُلَانَةَ تُذْكَرُ قِلَّةُ صِيَامِهَا وَصَدَقَتِهَا وَصَلَاتِهَا

ایک اور عورت ہے جو نماز پڑہنے روزہ رکہنے اور خیرات دینے مین کمی کرتی ہے اور وہ خیرات مین صرف

وَإِنَّهَا تَصَدَّقُ بِالْأَثْوَارِ مِنَ الْأَقِطِ وَلَا تُؤْذِي جِيرَانَهَا بِلِسَانِهَا

پنیر کے چند ٹکڑے دیتی ہے۔ مگر اپنے ہمسایون کو بُرا بہلا نہین کہتی

قَالَ هِيَ فِي الْجَنَّةِ

آپنے فرمایا کہ وہ جنت مین جائیگی

جیران کیساتھ حسن سلوک کی تاکید

١٠٢ إِذَا سَمِعْتَ جِيرَانَكَ يَقُولُونَ قَدْ أَحْسَنْتَ فَقَدْ

اگر تو اپنے ہمسایون کو یہ کہتے سُنے کہ تو نے بہلائی کی تو بیشک تو نے بہلائی کی

أَحْسَنْتَ وَإِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ قَدْ أَسَأْتَ فَقَدْ أَسَأْتَ

اور اگر یہ کہتے سنے کہ تو نے بُرائی کی تو بیشک تو نے برائی کی

جیران کی نگاہ مین اچہے بننے کی ترغیب

۱۰۳ اَلسَّاعِیْ عَلَی الْاَرْمِلَةِ وَالْمِسْکِیْنِ کَالسَّاعِیْ فِیْ سَبِیْلِ

بیوہ اور مسکین کی خبر گیری کرنیوالا ایسا ہی ہے جیسا کہ خدا کی راہ میں کوشش کرنیوالا

اللّٰہِ اَوْ کَالْقَائِمِ لَا یَفْتُرُ وَکَالصَّائِمِ لَا یُفْطِرُ

یا اوس نمازی کی مانند ہے جو نماز پڑہنے سے کبھی نہ تھکے اور اوس روزہ دار کی مانند ہے جو کبھی روزہ افطار نکرے

بیوہ اور مسکین

۱۰۴ مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

جو شخص خدا اور روز قیامت پر ایمان رکہتا ہو اوسکو چاہیے کہ اپنے مہمان کی

فَلْیُکْرِمْ ضَیْفَہٗ وَمَنْ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

دلجوئی کرے جو شخص خدا اور روز قیامت پر ایمان رکہتا ہو اوسکو چاہیے کہ اپنے

فَلَا یُؤْذِ جَارَہٗ

ہمسایہ کو نہ ستائے

مہمان جیران

۱۰۵ خَیْرُ بَیْتٍ فِی الْمُسْلِمِیْنَ بَیْتٌ فِیْہِ یَتِیْمٌ یُحْسَنُ اِلَیْہِ

مسلمانوں کے گہروں میں وہ گہر سب سے اچہا ہے جسمیں کسی یتیم کے ساتھ نیکی کا برتاؤ ہوتا ہو

وَشَرُّ بَیْتٍ فِی الْمُسْلِمِیْنَ بَیْتٌ فِیْہِ یَتِیْمٌ یُسَاءُ اِلَیْہِ

اور سب سے برا گہر وہ ہے جسمیں یتیم کے ساتھ برائی کا برتاؤ کیا جاتا ہو

یتیموں کے ساتھ حسن سلوک

۱۰۶ لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَیُوَقِّرْ کَبِیْرَنَا

جو شخص ہماری امت کے چہوٹوں پر رحم نہ کرے بڑوں کی عزت نہ کرے

وَیَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْہَ عَنِ الْمُنْکَرِ

بہلائی کی باتیں نہ سکہائے برائی کی باتوں سے منع نکرے وہ ہماری امت میں نہیں ہے

چہوٹوں پر رحم بڑوں کی تعظیم امر بالمعروف نہی عن المنکر

۱۰۷ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰہِ مِنْ رَاْسِ السَّبْعِیْنَ وَاِمَارَةِ الصِّبْیَانِ

ستر برس کی عمر سے اور لڑکوں کی سرداری سے خدا کی پناہ مانگو

ستر برس اور لڑکے

عنوان	نمبر	حدیث و ترجمہ
تربیت اولاد	۱۰۸	مانحل والد ولده من نحل افضل من ادب حسن ^(۱)
		باپ کا عطیہ بیٹے کو اس سے بہتر نہیں ہے کہ اوسکو عمدہ اخلاق سکھائے
تربیت کا اثر	۱۰۹	ما من مولود الا یولد علی الفطرة فابواه یهودانه
		ہر ایک بچہ اپنی فطرت پر پیدا ہوتا ہے والدین ہی اسکو یہودی بنا لیتے ہیں
		او ینصرانه او یمجسانه کما تنتج البهیمة بهیمة جمعاء هل
		یا عیسائی کر لیتے ہیں یا مجوسی بنا لیتے ہیں جیسا کہ ہر ایک چارپایہ سے پورا چارپایہ پیدا ہوتا ہے
		تحسون فیها من جدعاء ثم یقول فطرة الله التی
		کیا اونکی پیدائش میں تم کوئی نقص پاتے ہو پھر یہ آیت پڑھی کہ خدائی فطرت کو تسلیم کرو جس پر کہ اوس نے
		فطر الناس علیها لا تبدیل لخلق الله ذلک الدین القیم
		تمام آدمیوں کو پیدا کیا ہے۔ خدا کی پیدائش میں کوئی تبدیلی نہیں ہے یہی مضبوط دین ہے
گناہ کا کفارہ نیکی کرنا ہے	۱۱۰	ان رجلا اتی النبی صلی الله علیه وسلم فقال
		ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا
		یا رسول الله انی اصبت ذنبا عظیما فهل لی من توبة
		کہ یا رسول اللہ مجھسے ایک بڑا گناہ سرزد ہوا ہے کیا اوسکے معاف ہونے کا کوئی طریقہ ہے ؟
		قال هل لک من ام قال لا قال وهل لک من خالة
		آپنے پوچھا کہ تیری ماں زندہ ہے اوسنے کہا نہیں ! آپنے فرمایا کیا تیری خالہ ہے اوس نے
		قال نعم قال فبرها
		کہا ہاں آپنے فرمایا کہ تو اوسکے ساتھ سلوک کر
پردہ پوشی	۱۱۱	من رای عورة فسترها کان کمن احیی موؤدة
		جو شخص کسی کا عیب دیکھے اور اسکو پوشیدہ رکھے وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ کسی نے زمین میں زندہ گاڑی ہوئی لڑکی دوبارہ زندہ کیا

۱؎ کیا ہر زمانہ کے مسلمان اپنی اولاد کی عمدہ تربیت کرتے ہیں ؟ افسوس ہرگز نہیں !! (اسمٰعیل)

غیبت کو روکنا

۱۱۲ مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ اَخِيهِ بِالْغِيبَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُعْتِقَهُ مِنَ النَّارِ

جو شخص ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کی غیبت کرنے سے باز رکھے اوسکو خدا دوزخ کی آگ سے ضرور نجات دیگا

آدمی کی حیثیت کا خیال کر

۱۱۳ اَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ

لوگوں کے ساتھ برتاؤ انکے درجہ کے موافق کیا کرو

دنیا داری بادشاہ وقت کی

۱۱۴ اِنَّ السُّلْطَانَ[۱] ظِلُّ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ يَأْوِي اِلَيْهِ كُلُّ مَظْلُومٍ مِنْ عِبَادِهِ فَاِذَا عَدَلَ كَانَ لَهُ الْاَجْرُ

بادشاہ زمین پر خدا کا سایہ ہے جس میں خدا کے بندوں میں سے ہر مظلوم آدمی پناہ لیتا ہے اگر وہ انصاف کرے تو اسکو ثواب ملیگا۔

وَعَلَى الرَّعِيَّةِ الشُّكْرُ وَاِذَا جَارَ كَانَ عَلَيْهِ الْاِصْرُ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ الصَّبْرُ

اور رعیت پر اوسکا شکر لازم ہوگا اور اگر ظلم کرے تو گناہ اسکی گردن پر ہوگا۔ اور صبر کرنا رعیت پر لازم ہوگا۔

سردار کی برائیوں پر صبر کرنا

۱۱۵ مَنْ رَاَى مِنْ اَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ

جو شخص اپنے حاکم سے کوئی بات ناگوار دیکھے اسکو صبر کرنا چاہیے

[۱] یہ خیال کرنا کہ لفظ سلطان سے مراد صرف مسلمان بادشاہ سے ہی صحیح نہیں ہے؟ کیونکہ اسی حدیث میں سلطان کی صفت بیان کی گئی ہے کہ (یاوی الیہ کل مظلوم من عبادہ) یعنی اوس کے سایہ میں خدا کے مظلوم بندے آکر پناہ لیتے ہیں؟ اور یہ ایسی صفت ہے کہ ہر ایک بادشاہ پر صادق آتی ہے خواہ وہ مسلمان ہو خواہ عیسائی ہو اور خواہ بت پرست ہو، باالغرض کہ مظلوم رعیت صرف مسلمان ہی بادشاہ کے پاس نہیں آتی بلکہ ہر ایک بادشاہ کے پاس آکر پناہ لیتی ہے اور داد خواہی کرتی ہے پس سلطان سے مراد بادشاہ وقت ہے اور جو ارشاد اس حدیث شریف میں ہے وہ ہر ایک بادشاہ کی مسلمان رعیت کے واسطے ہے۔ سلطان کے معنی از روئے لغت کے برہان و حجت کے ہیں اور اصطلاح میں بادشاہ کو کہتے ہیں (اسمٰعیل ۱۰۲) امیر کے معنی ہیں سردار کے جو کوئی ہو۔

فانه ليس احد يفارق الجماعة شبرا فيموت الا مات

کیونکہ جو شخص قوم سے ایک بالشت جدا رہتا ہے اور مر جاتا ہے اسکی موت کافروں کی سی

ميتة جاهلية

موت ہوتی ہے۔

۱۱۶ سال سلمة بن يزيد الجعفي رسول الله صلى

سلمہ بن یزید جعفی نے رسول خدا صلی اللہ

تمہارا کام اطاعت کرنا ہے۔

الله عليه وسلم فقال يا نبي الله ارايت ان قامت علينا

علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ اگر ہمپر ایسے لوگ حاکم ہو جائیں جو اپنا حق ہمسے

امراء يسالونا حقهم ويمنعونا حقنا فما تامرنا قال

مانگیں اور ہمارا حق ہمکو نہ دیں تو اس صورت میں آپ کیا فرماتے ہیں آپنے فرمایا

اسمعوا واطيعوا فانما عليهم ما حملوا وعليكم ما حملتم

کہ سنو اور اطاعت کرو انکے ذمہ انکا فرض ہے اور تمہارے ذمہ تمہارا۔

۱۱۷ اسمعوا واطيعوا وان استعمل عليكم عبد حبشي

سنو اور اطاعت کرو اگرچہ تمپر کوئی حبشی غلام حاکم کر دیا جائے جس کا سر

حاکم کی اطاعت کرو

كان راسه زبيبة

انگور کی طرح چھوٹا ہو

۱۱۸ السمع والطاعة على المرء المسلم فيما احب وكره

مسلمان کو گوارا ہو یا ناگوار ہر بات میں سننا اور فرمانبرداری کرنا لازم ہے جب تک کہ کسی گناہ

مسلمانوں کا کام اطاعت ہے مگر برا حکم کسی کے کہنے سے نہ کرو

ما لم يؤمر بمعصية فاذا امر بمعصية فلا سمع ولا طاعة[1]

کے کام کا حکم نہ دیا جاوے اور اگر ایسا حکم دیا جاوے تو سننا اور اطاعت کرنا لازم نہیں ہے

[1] یہ حکم عام ہے یعنی اگر کوئی حاکم مسلمان بھی گناہ اور جرم کرنے کا حکم دے تو اسکی بات کو بھی نہیں ماننا چاہیے (اسمٰعیل)

١١٩ — تشریح اطاعت کی

لا طاعة في معصية إنما الطاعة في المعروف

گناہ کی باتوں میں اطاعت کرنی لازم نہیں ہے اطاعت صرف اچھی باتوں میں لازم ہے

١٢٠ — اصول طرز حکومت

كما تكونون كذلك يؤمر عليكم

جیسے تم ہوگے ویسے ہی تم پر حاکم ہونگے

١٢١ — ستمگار حاکم

إن شر الرعاء الحطمة

سب سے بدتر حاکم وہ ہے جو ستمگار ہو

١٢٢ — سرداری کی خواہش کی مذمت

لا تسأل الإمارة فإنك إن أعطيتها عن مسئلة وكلت إليها وإن أعطيتها عن غير مسئلة أعنت عليها

حکومت مت طلب کرو کیونکہ اگر وہ طلب کرنے سے مل گئی تو اسکے انجام دینے میں مجبور کئے جاؤ گے اور اگر بے مانگے مل گئی تو اوسکے انجام دینے میں تمکو مدد بھی دیجائیگی

١٢٣ — غصہ کی حالت میں فیصلہ نکرو

لا يقضين حكم بين اثنين وهو غضبان

کوئی آدمی دو آدمیوں کے درمیان ہرگز حکم نہ دے جبکہ وہ غصہ کی حالت میں ہو

١٢٤ — مصیبت فیصلہ کرنے والے کی

من جعل قاضيا بين الناس فقد ذبح بغير سكين

جو شخص لوگوں کے درمیان قاضی بنایا گیا وہ گویا بغیر چھری کے ذبح کیا گیا

١٢٥ — برائی کو تھوڑا نہ جانو

إياك محقرات الذنوب فإن لها من الله طالبا

چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بچو کیونکہ اون کا بھی خدا کی طرف سے کوئی مواخذہ کرنیوالا ہے

١٢٦ — برائی کے عوض میں برائی نہ کرو

لا تكونوا إمعة تقولون إن أحسن الناس أحسنا وإن ظلموا ظلمنا ولكن وطنوا أنفسكم إن أحسن الناس

لوگوں کی رائے پر اندھا دھند مت چلو اور یہ نہ کہو کہ اگر لوگ نیکی کریں گے تو ہم بھی نیکی کریں گے اور اگر وہ ظلم کریں گے تو ہم بھی ظلم کریں گے بلکہ اپنے دلوں کو اس بات پر آمادہ کرو کہ اگر لوگ نیکی کریں گے تو لازم ہے کہ تم بھی

أَنْ تُحْسِنُوا وَإِنْ أَسَاؤُا فَلَا تَظْلِمُوا

نیکی کرو اور اگر برائی کریں تو تم کو ظلم کرنا نہیں چاہیئے

رشوت

۱۲۷ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ وَالرَّائِشَ يَعْنِي الَّذِي يَمْشِي بَيْنَهُمَا

رشوت دینے والے اور رشوت لینے والیکو اور اس آدمی کو جو دونوں کے درمیان واسطہ ہو لعنت کی ہے

شراب خانہ خراب

۱۲۸ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ عَشَرَةً

شراب پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شراب کی نسبت دس شخصوں پر

عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ

لعنت فرمائی ہے یعنی او سپر جسنے اسکو نچوڑا او سپر جسنے اوسکو نچڑوایا۔ اسپر جسنے اوسکو لیا۔ اسپر جو اسکو ایک جگہ سے

إِلَيْهِ وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَآكِلَ ثَمَنِهَا وَالْمُشْتَرِيَ لَهَا

دوسری جگہ لیگیا۔ اسپر جسکے واسطے کہ وہ لیجائے گی۔ اوسکی پینے والے پر بیچنے والے پر اوسکی قیمت کھانیوالے پر۔ اسپر جو اوسکو

وَالْمُشْتَرَى لَهُ

مول لے اور اسپر جسکے واسطے وہ مول لی گئی ہو

کتے

۱۲۹ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ صَيْدٍ

جو شخص جانوروں کے گلے یا کھیتی کی حفاظت کرنیوالے کتے یا شکاری کتے کے سوا

أَوْ زَرْعٍ انْتَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

کوئی کتا پالے ہر روز اوسکے ثواب میں سے ایک قیراط کم ہو جاتا ہے

کتے

۱۳۰ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ

ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شکاری کتے

يَقْتُلُ الْكِلَابَ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ غَنَمٍ أَوْ مَاشِيَةٍ

یا بکریوں کے گلے یا دیگر جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتے کے سوا دوسرے کتوں کی مارنیکا حکم دیا ہے

جھگڑالو

۱۳۱ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ

خدا کے نزدیک سب سے بڑا دشمن وہ شخص ہے جو ناحق بہت جھگڑا کرتا ہو۔

بلکہ کھانا کفایت شعاری سے

۱۳۲ طَعَامُ الْاِثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِي الْأَرْبَعَةِ

دو آدمیوں کا کھانا تین کے لئے اور تین آدمیوں کا کھانا چار کے لئے کافی ہے

تم مہمان نوازی ہی کرو۔

۱۳۳ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْجُشَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ

ابوالاحوص جشمی نے اپنے باپ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ فَلَمْ يَقْرِنِي وَلَمْ

رسول خدا سے پوچھا کہ یا رسول اللہ میں ایک شخص کے پاس جاؤں اور وہ میری مہمانی نہ کرے نہ

يُضِفْنِي ثُمَّ مَرَّ بِي بَعْدَ ذٰلِكَ أَقْرِيهِ أَمْ أَجْزِيهِ قَالَ بَلْ أَقْرِهِ

حق ضیافت ادا کرے پھر وہی شخص میرے پاس آنکلے تو میں اسکی ضیافت کروں یا اس سے بدلہ لوں آپ نے فرمایا نہیں بلکہ اسکی ضیافت کرو

لوگوں میں صلح کرانیکی ترغیب اور لڑائی کی مذمت

۱۳۴ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابودرداء سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آیا میں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ

تمکو ایسی بات بتاؤں جس کا درجہ روزہ

وَالصَّدَقَةِ وَالصَّلٰوةِ قَالَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ إِصْلَاحُ ذَاتِ

صدقہ اور نماز کے درجہ سے زیادہ ہے ابودرداء کہتے ہیں کہ ہمنے کہا ہاں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ وہ

الْبَيْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ

لوگوں کے درمیان اتفاق کرانا ہے اور لوگوں کے درمیان فساد ڈالنا تمام نیکیوں کو برباد کرتا ہے

مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ وَضَعَ عَنْهُ اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهٖ	۱۳۵	تقاضائے قرض مین نرمی کی ترغیب
جو شخص مفلس کو مہلت دیا اوسکو معاف کردے اسکو خدا اپنے سایہ مین جگہ دیگا		
مَنْ كَانَ لَهٗ عَلٰى رَجُلٍ حَقٌّ فَمَنْ اَخَّرَهٗ كَانَ لَهٗ	۱۳۶	تقاضائے قرض مین نرمی کی ترغیب
جس شخص کا کسی کے ذمہ کوئی حق ہو اور وہ اوس حق کے لینے مین تاخیر کرے تو اوسکو خدا ہر دن کے		
بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ		
عوض صدقہ کا ثواب عطا کرے گا		
مَنْ اَخَذَ اَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيْدُ اَدَاءَهَا اَدَّى اللّٰهُ	۱۳۷	ادا کرنیکی نیت سے قرض لو
جو شخص لوگون کے مال اس نیت سے قرض لے کہ اونکو ادا کریگا خدا اونکو ادا کروے گا		
عَنْهُ وَمَنْ اَخَذَ يُرِيْدُ اِتْلَافَهَا اَتْلَفَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ		
اور جو شخص تلف کرنے کی نیت سے لے خدا اوس کو تلف کرنے کی سزا دے گا		
اَلْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ	۱۳۸	دیکر واپس لینا بُرا ہے
کسی شخص کو کچھ دیکر پھیرنے والا کتے کے مانند ہے جو اپنی قے چاٹتا ہے۔		
لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ		
بُری مثال ہمکو اختیار کرنی نہین چاہیے۔		
مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ	۱۳۹	ناشکر گذاری کی مذمت
جو شخص لوگون کا شکر نہین کرتا وہ خدا کا شکر گذار نہین ہے۔		
تَهَادَوْا فَاِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ الضَّغَائِنَ	۱۴۰	تحفہ ہدیہ
آپس مین تحفے بھیجا کرو کیونکہ یہ عادت کینون کو دور کرتی ہے		
تَهَادَوْا فَاِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ وَلَا تَحْقِرَنَّ	۱۴۱	تحفہ دینے سے دل صاف ہوتا ہے
آپس مین تحفے بھیجا کرو کیونکہ تحفہ بھیجنا دل کی کدورت کو رفع کرتا ہے اور ایک ہمسایہ		

جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ شِقُّ فِرْسِنِ شَاةٍ

دوسرے ہمسایہ کے تحفے کو حقیر نہ سمجھے اگرچہ وہ بکری کی کھر کا ٹکڑا ہو

۱۴۲ أَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ ذُو سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُتَصَدِّقٌ

نیک کون لوگ ہیں اور بد کون لوگ

بہشتی تین قسم کے لوگ ہیں ایک تو حاکم ہے جو انصاف پیشہ ہو - فیاض ہو اور اسکو نیکی

مُوَفَّقٌ وَرَجُلٌ رَحِيمٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِي قُرْبَى وَمُسْلِمٍ

کرنیکی توفیق ہو - دوسرا وہ ہے جو ہر رشتہ دار ہر مسلمان کیساتھ مہربان اور نرم دل ہو

وَعَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ وَأَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ الضَّعِيفُ

تیسرا وہ ہے جو پاکدامن ہو ناجائز باتوں سے بچتا ہو اور عیالدار ہو اسیطرح دوزخی پانچ قسم کے لوگ ہیں

الَّذِي لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِينَ هُمْ فِيكُمْ تَبَعٌ لَا يَبْغُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا

ایک تو وہ کمزور آدمی جو عقل نہ رکھتا ہو (یعنی) وہ جو تمہارے درمیان لوگوں کے پیچھے پیچھے پھرتے ہیں نہ اونکو گھر بار کی نہ حلال روزی کمانے کی

وَالْخَائِنُ الَّذِي لَا يَخْفَى لَهُ طَمَعٌ وَإِنْ دَقَّ إِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ

تیسرا وہ جو بددیانت ہو اور کیسی ہی قلیل چیز ہو جس میں وہ طمع کرسکے اُس سے پوشیدہ نہیں رہتی اور وہ اس میں

لَا يُصْبِحُ وَلَا يُمْسِي إِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ

ضرور خیانت کرتا ہے چوتھا وہ شخص ہے جو صبح شام تمکو تمہارے گھر اور مال کی نسبت فریب دیتا ہو یا وہ

وَذَكَرَ الْبُخْلَ وَالْكَذِبَ وَالشِّنْظِيرُ الْفَحَّاشُ

بخیل اور جھوٹ بولنے والا ہے پانچواں وہ ہے جو بدخو اور بدگو ہو -

۱۴۳ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا

بدگمان نہ بنجاؤ

بدگمانی کرنے سے بچو کیونکہ بدگمانی کی باتیں اکثر جھوٹی ہوتی ہیں نہ کسی کی ٹوہ میں رہو

تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا

نہ جاسوسی کرو نہ ایک دوسرے کو بہکاؤ نہ آپس میں حسد کرو نہ آپس میں

تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا

دشمنی رکھو نہ ایک دوسرے کی غیبت کرو اور اللہ کے بندے آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ

لڑائی کو جلد ختم کرو

۱۴۴ لَا يَكُوْنُ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلٰثَةٍ فَإِذَا

کسی مسلمان کو نہیں چاہیے کہ وہ دوسرے مسلمان سے تین دن سے زیادہ ترک ملاقات کرے

لَقِيَهُ سَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ

اور اگر ملاقات کی وقت تین دفعہ سلام کرے اور ہر دفعہ سلام کا جواب نہ ملے

فَقَدْ بَاءَ بِإِثْمِهِ

تو جواب دینے والا گنہگار ہوتا ہے

۱۴۵ إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ

حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اسطرح کھاجاتا ہے۔

كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

جسطرح آگ لکڑیوں کو

۱۴۶ مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللّٰهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ

جو شخص اوروں کو نقصان پہونچاتا ہے خدا اسکو نقصان پہونچائیگا اور جو شخص دوسروں کو تکلیف دیگا خدا اسکو تکلیف پہونچائیگا

ایذا اور تکلیف دہی سے بچو

۱۴۷ صَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ

ایک دفعہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر

ایذا رسانی الزام لگانا عیبوں کی تلاش میں رہنا

فَنَادٰى بِصَوْتٍ رَفِيْعٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ بِلِسَانِهِ

چڑھے اور بلند آواز سے فرمایا کہ اے گروہ ان مسلمانوں کے جو زبان سے مسلمانی کا اظہار کرتے ہو

وَلَمْ يُفْضِ الْإِيْمَانُ إِلٰى قَلْبِهِ لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِيْنَ وَلَا تُعَيِّرُوْهُمْ

مگر دل سے ایماندار نہیں ہو۔ مسلمانوں کو تکلیف نہ پہونچاؤ۔ اور انکو الزام نہ لگاؤ

وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَاِنَّهٗ مَنْ يَّتَّبِعْ عَوْرَةَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ

اونکے عیب نہ ٹٹولو کیونکہ جو مسلمان دوسرے مسلمان کا عیب ڈھونڈھتا ہے

يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ وَمَنْ يَّتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ يَفْضَحْهُ وَلَوْ فِيْ جَوْفِ رَحْلِهٖ

خدا بھی اوسکے عیب کی تلاش میں رہتا ہے اور خدا جسکے عیب تلاش کرے اسکو ضرور رسوا کریگا چاہے وہ اپنے گھر میں چھپا ہو

١٤٨ مَنِ اعْتَذَرَ اِلٰى اَخِيْهِ فَلَمْ يَعْذِرْهُ اَوْ لَمْ يَقْبَلْ عُذْرَهٗ

معذرت کو قبول کرنا چاہیے

اگر ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے عذر خواہی کرے اور وہ اسکو معذور نہ سمجھے یا اسکا عذر

كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيْئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ

نہ قبول کرے تو وہ ایسا ہی گنہگار ہے جیسا کہ جبراً محصول لینے والا

١٤٩ لَا حَلِيْمَ اِلَّا ذُوْ عَثْرَةٍ وَلَا حَكِيْمَ اِلَّا ذُوْ تَجْرِبَةٍ

حکیمانہ ارشاد

وہ شخص حلیم نہیں ہوتا جس سے کوئی خطا نہ ہوئی ہو اور وہ شخص حکیم نہیں ہوتا جسکو تجربہ نہ ہوا ہو

١٥٠ خُذِ الْاَمْرَ بِالتَّدْبِيْرِ فَاِنْ رَاَيْتَ فِيْ عَاقِبَتِهٖ خَيْرًا

تدبیر

ہر کام کو تدبیر سے کرو اگر کام کا انجام اچھا دکھائی دے تو اسکو پورا کرو اور اگر وہ پورا ہوتا

فَامْضِهٖ وَاِنْ خِفْتَ غَيًّا فَاَمْسِكْ

نہ دکھائی دے تو اوس سے باز رہو

١٥١ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلَا حَسَبَ

تدبیر، تقوی، حسن خلق

دور اندیشی کی مانند کوئی عقل کی بات نہیں ہے اور برے کاموں سے بچنے کے مانند کوئی تقوی ہے

كَحُسْنِ الْخُلُقِ

نہ خوش خلقی کی مانند کوئی ذاتی فضیلت ہے

١٥٢ مَنْ اُعْطِيَ حَظَّهٗ مِنَ الرِّفْقِ اُعْطِيَ حَظَّهٗ مِنْ

ملائمیت کی فضیلت

جس شخص کو نرمی کا حصہ ملا اسکو دنیا اور آخرت کی بھلائیاں ملجاتی ہیں

خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ

اور جو شخص نرمی کے حصہ سے محروم ہے، وہ دنیا

حُرِمَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اور آخرت کی بھلائیوں سے بھی محروم ہے۔

۱۵۳ — غصہ کے وقت میں عقل پر قابو رکھنا بڑی پہلوانی ہے

لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي

وہ شخص پہلوان نہیں ہے جو لوگوں کو پچھاڑے بلکہ پہلوان حقیقت میں وہ شخص ہے

يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

جو غصہ کے وقت اپنے تئیں قابو میں رکھے۔

۱۵۴ — غصہ ایمان کو خراب کر دیتا ہے

إِنَّ الْغَضَبَ لَيُفْسِدُ الْإِيمَانَ كَمَا يُفْسِدُ

غصہ کرنا ایمان کو اسی طرح بگاڑ دیتا ہے جس طرح

الصَّبِرُ الْعَسَلَ

ایلوا شہد کو

۱۵۵ — ظالم کی مدد نہ کرو

مَنْ مَشَى مَعَ ظَالِمٍ لِيُقَوِّيَهُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ

جو شخص ظالم کو ظالم جانکر اوس کے ساتھ چلے تاکہ ظالم کو قوت ہو

ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْإِسْلَامِ

وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

۱۵۶ — برائی سے ناراض رہو

مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ

تم میں سے جو شخص کوئی برائی دیکھے اپنے ہاتھ سے اوسکی اصلاح کرے اگر یہ نہو سکے

يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ

تو زبان سے اصلاح کرے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو دل سے برا جانے اور یہہ بہت

اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ
کمزور ایمان ہے

۱۵۷ یَتْبَعُ الْمَیِّتَ ثَلٰثَۃٌ فَیَرْجِعُ اِثْنَانِ وَیَبْقٰی مَعَہٗ
میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں مگر دو چیزیں پھر آتی ہیں اور ایک اوسکے ساتھ

وَاحِدٌ یَتْبَعُہٗ اَھْلُہٗ وَمَالُہٗ وَعَمَلُہٗ فَیَرْجِعُ اَھْلُہٗ
رہتی ہے اوسکے گھر کے آدمی اسکا مال اور اسکا عمل ساتھ جاتا ہے مگر گھر کے آدمی

وَمَالُہٗ وَیَبْقٰی عَمَلُہٗ
اور مال تو پھر آتا ہے اور عمل اسکے ساتھ رہتا ہے

اعمال ہی سب کچھ ہیں

۱۵۸ لَیْسَ الْغِنٰی عَنْ کَثْرَۃِ الْعَرَضِ وَلٰکِنَّ الْغِنٰی
بہت مال ہونا تونگری نہیں ہے بلکہ اصلی تونگری

غِنَی النَّفْسِ
دل کی ہے

تونگری بدل سے نہ بمال

۱۵۹ اِتَّقِ الْمَحَارِمَ تَکُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا
ان چیزوں سے بچو جو حرام ہیں تاکہ تم سب سے بڑے عابد ہو اور جو خدا نے دیا اوسپر

قَسَمَ اللّٰہُ لَکَ تَکُنْ اَغْنَی النَّاسِ وَاَحْسِنْ اِلٰی جَارِکَ
قانع ہو جاؤ تاکہ تم سب سے بڑے تونگر ہو اور اپنے ہمسایہ سے سلوک کرو تاکہ

تَکُنْ مُؤْمِنًا وَاَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِکَ تَکُنْ
تم مومن ہو اور دوسروں کے لئے وہی بات پسند کرو جو تم اپنے لئے چاہتے ہو تاکہ تم

مُسْلِمًا وَلَا تُکْثِرِ الضِّحْکَ فَاِنَّ کَثْرَۃَ الضِّحْکِ تُمِیْتُ الْقَلْبَ
مسلمان ہو۔ بہت مت ہنسو کیونکہ بہت ہنسنے سے انسان کا دل مرجاتا ہے

کلمات حکمت

١٦٠ — آدمی خدا اور اہل دنیا کے نزدیک محبوب کیونکر ہو سکتا ہے

ازهد في الدنيا يحبك الله وازهد فيما عند

رغبت نہ کرو تاکہ خدا تم سے محبت کرے جو چیز

الناس يحبك الناس

لوگوں کے پاس ہے اسکی طرف رغبت نہ کرو تاکہ لوگ تمسے محبت کریں

١٦١ — تنگی تسلی کی تدبیر

إذا نظر أحدكم إلى من فضل عليه في المال

اگر تم میں سے کوئی آدمی اس شخص کو دیکھے جو مال میں اور ظاہری صورت میں اوس سے

والخلق فلينظر إلى من هو أسفل منه

افضل ہو تو اسکو چاہیے اپنے سے ادنی کی طرف بھی آنکھ اوٹھا کر دیکھے

١٦٢ — سات نصائح

عن أبي ذر قال أمرني خليلي محمد رسول الله

ابوذر کہتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھکو سات باتوں کی نصیحت کی

صلى الله عليه وسلم بسبع بحب المساكين والدنو

ایک تو غریبوں سے محبت کرنے اور اون کے پاس بیٹھنے کی

منهم وأمرني أن أنظر إلى من هو دوني ولا أنظر إلى

دوسرے اس بات کی کہ میں اپنی سے ادنے آدمی کو دیکھوں اپنے سے اعلےٰ

من هو فوقي وأمرني أن أصل الرحم وإن أدبرت وأمرني

آدمی کو نہ دیکھوں تیسرے اس بات کی کہ میں اپنے رشتہ داروں سے سلوک کروں اگرچہ وہ قطع تعلق کریں

أن لا أسأل أحدا شيئا وأمرني أن أقول بالحق وإن

چوتھے اس بات کی کہ میں کسی سے سوال نہ کروں پانچویں اس بات کی کہ میں حق بات کہوں اگرچہ

كان مرا وأمرني أن لا أخاف في الله لومة لائم وأمرني

کسی کو تلخ معلوم ہو چھٹے اس بات کی کہ میں خدا کے کام میں ملامت کرنیوالوں کی ملامت کی پروا نہ کروں ساتویں

أَنْ أُكْثِرَ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ[له]

اس بات کی کہ میں اکثر اس کلمہ کو ورد رکھوں لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

۱۶۳	إِيَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ فَإِنَّ عِبَادَ اللّٰهِ لَيْسُوا بِالْمُتَنَعِّمِينَ	آسائش پسندی
	عیش پرستی سے بچو کیونکہ جو خدا کے خاص بندے ہیں وہ عیش پرست نہیں ہیں	
۱۶۴	يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ	مرد چون پیر شود حرص جوان میگردد
	انسان تو بوڑھا ہوتا ہے مگر اس کی دو خواہشیں جوان ہوتی ہیں یعنی مال کی خواہش	
	وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ	
	اور زندہ رہنے کی خواہش	
۱۶۵	لَا يَزَالُ قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابًّا فِي اثْنَيْنِ فِي حُبِّ	ایضاً
	بوڑھے آدمی کا دل دو باتوں میں جوان رہتا ہے دنیا کی محبت میں	
	الدُّنْيَا وَطُولِ الْأَمَلِ	
	اور لمبی لمبی آرزوؤں میں	
۱۶۶	أَمَرَنِي رَبِّي بِتِسْعٍ خَشْيَةِ اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ	نو نصیحتیں
	مجھکو خدا نے نو باتوں کا حکم دیا ہے اور وہ یہ ہیں ظاہر اور باطن میں خدا سے ڈرنا	

[له] افسوس ہے کہ زمانہ کی توجہ دین کی طرف سے کم ہوتی جاتی یا آنکہ مذہبی ارشادات کی محض نقالی باقی رہجانے کے سبب اہل اسلام ان فوائد کو فراموش کر گئے ہیں یا نہیں سمجھ سکتے ہیں جو اس قسم کی جملوں کی زبان پر جاری رکھنے سے ہو سکتے ہیں جسطرح کہ جملہ (لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم) ہے اور جسکے معنی ہیں (سوائے اللہ تعالی عزوجل کے کسی میں قدرت وطاقت نہیں یعنی نہ کوئی کسی کو ضرر پہونچا سکتا ہے نہ کوئی کسی کو نفع پہونچا سکتا ہے سوائے خدائے عزوجل کے) پس اگر کوئی شخص حقیقت میں دل سے اسکا یقین کرلے اور رکھے (نہ صرف زبان سے) تو وہ ایک عجیب مضبوط اور قوی دل کا مالک ہوسکتا ہے۔ وہ مکاری کا فریب ریا، حسد، خوشامد وغیرہ خصائل رذیلہ سے قطعاً بچ جائیگا۔ سچائی، انصاف، ایمانداری، شجاعت اور [illegible] اوس میں آجائیگی اور بہترین مخلوق ہوجائیگا اور بار بار کہنے سے غرض یہ ہے تاکہ ہر وقت ہر کسی کو یاد رہے کہ جو کچھ خدا چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اور کوئی کچھ نہیں کرسکتا۔ (اسمعیل)

نصب والرضاء والقصد فی الفقر

بات کہنا مفلسی اور تونگری مین اعتدال کی چال چلنا

والغنی وان اصل من قطعنی واعطی من حرمنی واعفو

اوس شخص سے رشتہ جوڑنا جو مجھسے قطع تعلق کرے اس شخص کو دینا جو مجھکو محروم رکھے اس شخص سے

عمن ظلمنی وان یکون صمتی فکرا ونطقی ذکرا و

درگذر کرنا جو مجھپر ظلم کرے خاموشی مین تفکر رہنا ۔ بولنے کی حالت مین نصیحت کرنا عبرت کی

نظری عبرۃ وامر بالعرف وقیل بالمعروف

نظر سے دیکھنا اور بھلائی کی باتین لوگون کو بتانا

تواضع تکبر

۱۶۷ من تواضع للہ رفعہ اللہ فھو فی نفسہ صغیر

جو شخص تواضع کرتا ہے خدا اوس کا مرتبہ بلند کر دیتا ہے وہ اپنی نظر مین حقیر ہوتا ہے

وفی اعین الناس عظیم ومن تکبر وضعہ اللہ فھو

مگر لوگون کی نظر مین بڑا ہوتا ہے اور جو شخص تکبر کرتا ہے اوسکو خدا پست اور ذلیل کرتا ہے

فی اعین الناس صغیر وفی نفسہ کبیر حتی لھو اھون

وہ لوگون کی نظر مین چھوٹا اور اپنے نزدیک بڑا ہوتا ہے یہانتک کہ وہ لوگون کے نزدیک

علیھم من کلب او خنزیر

کتے یا سور سے بھی زیادہ ذلیل اور حقیر ہوجاتا ہے

اپنی عظمت کا چاہنا۔

۱۶۸ من سرہ ان یمثل لہ الرجال قیاما

جو کوئی اس بات سے خوش ہوتا ہو کہ لوگ اوس کے آگے کھڑے رہا کرین۔

فلیتبوء مقعدہ من النار

وہ آگ مین جانے کو تیار رہے۔

نمبر	حدیث
١٦٩	لَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَذْهَبُ بِنَفْسِهٖ
	آدمی اپنے تئیں کھینچتا رہتا ہے یہانتک کہ او
	فِي الْجَبَّارِيْنَ فَيُصِيْبُهٗ مَا أَصَابَهُمْ
	اور اوسپر وہی بلا نازل ہوتی ہے، جو اونپر ہوتی ہے
١٧٠	لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ
	جس آدمی کے دل میں ایک ذرہ بھر بڑائی کا خیال ہو وہ بہشت میں داخل نہیں ہوگا
	مِنْ كِبْرٍ فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُوْنَ ثَوْبُهٗ حَسَنًا
	ایک شخص نے کہا کہ ایک آدمی چاہتا ہے کہ اوس کا لباس اچھا ہو اور اوسکی
	وَنَعْلُهٗ حَسَنًا قَالَ إِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ الْكِبْرُ
	جوتی اچھی ہو آنحضرت نے فرمایا کہ اللہ جمیل ہے، جمال کو پسند کرتا ہے بڑائی کا خیال توحق کو
	بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ
	باطل کرنا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے
١٧١	مَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِهٖ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ أَسَامِعَ
	جو شخص لوگوں کو اپنے عمل سناتا ہے خدا اوس کے عمل اپنے مخلوق کو سنا دیگا
	خَلْقِهٖ وَحَقَّرَهٗ وَصَغَّرَهٗ
	اور اوس کو حقیر اور ذلیل کریگا
١٧٢	إِنَّ الرِّزْقَ لَيَطْلُبُ الْعَبْدَ كَمَا يَطْلُبُهٗ أَجَلُهٗ
	اس میں شک نہیں کہ رزق بھی انسانکو اسیطرح تلاش کرتی ہے جسطرح موت اسکو تلاش
١٧٣	لَا بَأْسَ بِالْغِنٰى لِمَنِ اتَّقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ
	جو شخص خدا سے ڈرتا ہے اسکے لئے مالدار ہونیکا کچھ مضائقہ نہیں مگر ایسے شخص کے لئے

غرور کسکا نام ہے

خوش لباسی

دکھاوا [illegible]

رزق انسانکو تلاش کرلیتا ہے

غنا اور صحت بری چیز نہیں

... لقي وطيب النفس من النعم

اور خوش حالی بھی خدا کی ایک نعمت ہے

... الله به ومن شاق شاق الله عليه

بدلہ مین مہربانی سے خدا اوسکو مہربان ہو جائیگا اور جو آدمی اوروں کو تکلیف دیگا خدا اسکو تکلیف دیگا

175 من طلب الدنيا حلالا استعفافا عن المسئلة

جو شخص وجہ حلال سے اور سوال سے بچنے کے لئے اور گھر والوں کی گذارہ کیلئے اور ہمسایہ کے ساتھ

وسعيا على اهله تعطفا على جاره لقي الله تعالى

اچھی طرح دنیا داری کا فلسفہ

سلوک کرنے کے واسطے دنیا کی تلاش کرتا ہے وہ قیامت کے دن خدا سے اس طرح ملاقات کریگا

يوم القيامة ووجهه مثل القمر ليلة البدر ومن طلب

کہ اوسکا چہرہ چودہوین رات کے چاند کی مانند چمکتا ہوگا اور جو وجہ حلال سے

الدنيا حلالا مكاثرا مفاخرا مرائيا لقي الله تعالى

مگر بہت سا مال جمع کرنے اور اونے لوگوں پر فخر کرنے اور دکھاوے کیلئے دنیا کی طلب کرتا ہے

وهو عليه غضبان

وہ خدا سے اس حالت مین ملیگا کہ خدا اوسپر غضبناک ہوگا

176 الزهادة في الدنيا ليست بتحريم الحلال ولا

زاہد کسکو کہتے ہین

حلال کو حرام کرنا اور مال کو ضایع کرنا دنیا کی طرف سے بے رغبتی نہین ہے

باضاعة المال ولكن الزهادة في الدنيا ان لا تكون

بلکہ دنیا کی طرف سے بے رغبتی یہ ہے کہ جو کچھ تمہارے پاس ہے اسپر بہ نسبت اوس چیز کے زیادہ بھروسا کرو

بما في يديك اوثق بما في يد الله وان تكون في ثواب

جو خدا کے پاس ہے اور جب کوئی مصیبت تمپر آن پڑے تو اوسکا ثواب حاصل کرنے مین بہ نسبت

[illegible] ما أنت أصبت به

اسکے کہ وہ مصیبت نہ آتی ، زیادہ رغبت ظاہر کر

اپنے نفسون پر جبر نہ کرو

١٧٧ لا تشددوا على أنفسكم فيشدد الله عليكم فإن

تم اپنی جانون پر سختی مت کرو خدا بھی تمپر سختی کریگا کیونکہ

قوما شددوا على أنفسهم فشدد الله عليهم فتلك

ایک قوم (بنی اسرائیل) نے اپنی جانون پر سختی کی تھی خدا نے اونپر سختی کی اُس قوم کی نشانی

بقاياهم في الصوامع والديار رهبانية ابتدعوها

یہودیون اور عیسائیون کی خانقاہون مین پائی جاتی ہے رہبانیت کو اونہون نے اپنی طرف سے

ما كتبناها عليهم

اختراع کیا ہمنے اونپر فرض نہین کی

صحت اور فراخ دلی کمیاب ہین

١٧٨ نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس الصحة

خدا کی دو نعمتین ہین کہ بہت سے لوگ اون مین دہوکا کہائے ہوئے ہین تندرستی

والفراغ

ماده فارغ البالی

فقیری کا نتیجہ

١٧٩ كاد الفقر أن يكون كفرا وكاد الحسد أن يغلب القدر

قریب ہے کہ محتاجی کفر کے درجہ کو پہونچ جائے اور حسد تقدیر پر غالب آ جائے

حقیقت دنیا

١٨٠ كن في الدنيا كأنك غريب أو عابر سبيل وعد

دنیا مین اسطرح رہو گویا کہ تم مسافر ہو یا رستے سے گذرنے والے ہو اور اپنے تئین

نفسك من أهل القبور

قبر والون مین سے شمار کرتے رہو

اکرام ذی ...
قرآن پر عمل کرنے والے

فیہ ولا الجافی عنہ و
اور منصف بادشاہ کی

... ان المقسط
تعظیم کرنا عین خدا کی تعظیم کرنا ہے

افراد درباسرداران کی تعظیم کرنا	۱۸۲	قوموا الی سیدکم کھڑے ہو جاؤ اپنے سردار کی تعظیم کو
جناب رسالتمآب اپنی تعظیم پسند نہیں فرماتے تھے	۱۸۳	قال انس لم یکن شخص احب الیہم من رسول اللہ حضرت انسؓ نے فرمایا ہے کہ صحابہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کوئی
		صلی اللہ علیہ وسلم وکانوا اذا راوہ لم یقوموا لما شخص عزیز نہ تھا مگر جب کبھی وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتے تھے
اپنی تعریف کو پسند نہ کرنا		یعلمون من کراہیتہ لذلک کھڑے نہیں ہوتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ آنحضرت اس بات کو پسند نہیں فرماتے
	۱۸۴	جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آنحضرت کو
		فقال یا خیر البریۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ خطاب کرکے کہا اے بہترین مخلوقات آپ نے فرمایا کہ مخلوقات میں سب سے بہتر
		وسلم ذاک ابراہیم تو حضرت ابراہیم تھے

[illegible] مثل جیسا کہ عیسائی [illegible]

أَنَا عَبْدُهُ فَقُولُوا عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُولُہُ

مین تو خدا کا بندہ ہون مجھے خدا کا بندہ اور اوس کا رسول ہی کہنا

۱۸۶ لَیْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا إِلَى عَصَبِیَّةٍ وَلَیْسَ مِنَّا

جو شخص عصبیت یعنی ناحق کی حمایت پر لوگون کو آمادہ کرے وہ ہم مین سے نہین ہے

مَنْ قَاتَلَ عَصَبِیَّةً وَلَیْسَ مِنَّا مَنْ مَاتَ عَلَى عَصَبِیَّةٍ

جو شخص ناحق کی طرف داری مین جنگ کرے وہ ہم مین سے نہین جو شخص ناحق کی حمایت پر مرجائے وہ ہم مین نہین ہے

۱۸۷ مَنْ نَصَرَ قَوْمَہُ عَلَى غَیْرِ الْحَقِّ فَہُوَ کَالْبَعِیرِ الَّذِی

جو شخص اپنی قوم کی ناحق حمایت کرے وہ اوس اونٹ کی مانند ہے جو کنوئین مین گر گیا ہو

رُدِّیَ فَہُوَ یُنْزَعُ بِذَنَبِہٖ

اور اس کی دم پکڑکر اوسکو کنوئین مین سے نکالتے ہون

۱۸۸ یَا رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَصَبِیَّةِ

لوگون نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آیا عصبیت سے مراد یہ ہے کہ

أَنْ یُحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَہُ قَالَ لَا وَلٰکِنْ مِنَ الْعَصَبِیَّةِ

انسان اپنی قوم سے محبت رکھتا ہو؟ آپنے فرمایا کہ نہین بلکہ عصبیت سے مراد یہ ہے کہ کوئی

أَنْ یَنْصُرَ الرَّجُلُ قَوْمَہُ عَلَى الظُّلْمِ

آدمی اپنی قوم کی حمایت ظلم بیجا کی باتون مین کرے

۱۸۹ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُنْصُرْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بھائی کی مدد کرو

حاشیہ: حمایت اور بیجا تعصب — حمایت بیجا — حمایت بیجا کسکو کہتے ہین — مظلوم کی مدد اور ظالم کی مدد کے کیا معنی ہین

۱؎ امید ہے کہ ہمارے اہل اخبار ان احادیث لطیفہ کو ملحوظ رکھکر اپنی قوم کو بیجا حمایت کے ذریعے گمراہ کرنے سے باز رہینگے (اسمٰعیل)

ظالماً قال تمنعه من الظلم فذلك نصرك اياه

ظالم ہو تو میں اسکی کیونکر مدد کروں آپ نے فرمایا تم اسکو ظلم کرنے سے باز رکھو یہی اوس کی مدد ہے

انسان کو ایسا ہونا چاہیے کہ لوگ اچھی توقع اس سے کہیں	۱۹۰	خیرکم من یرجی خیرہ ویؤمن شرہ و
		تم میں سب سے اچھا وہی ہے جس سے بھلائی کی توقع کیجاتی ہو اور برائی سے بچنے کا
		وشرکم من لا یرجی خیرہ ولا یؤمن شرہ
		خوف نہو اور تم میں سب سے برا وہ ہے جس سے بھلائی کی امید نہ ہو اور برائی پہونچنے کا اندیشہ ہو
ذاتی ذکر آدمی	۱۹۱	ایاکم وسوء ذات البین فانها الحالقة
		لوگوں میں عداوت ڈالنے کی عادت سے بچو کیونکہ یہ عادت سب بھلائیوں کو مٹا دینے والی ہے
رحمت الٰہی	۱۹۲	ان اللہ تجاوز عن امتی ما وسوست بہ
		خدا نے میری امت کے دلوں کے وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک وہ اون کو
		صدورھا ما لم تعمل بہ او تتکلم
		عمل میں نہ لائیں یا زبان سے نہ نکالیں
شیطان لعین کی قوت	۱۹۳	ان الشیطان یجری من الانسان مجری الدم
		شیطان انسان کے اندر خون کی طرح دوڑتا رہتا ہے
تقدیر	۱۹۴	کل شیء بقدر حتی العجز والکیس
		ہر چیز تقدیر کے ساتھ ہے یہاں تک کہ نادانی اور دانائی بھی

کوئی انسان دوزخیوں کے کام کرتا ہے

الجنة، ويعمل عمل اهل الجنة وانه من اهل النار،

اور کوئی بہشتیوں کے کام کرتا ہے حالانکہ وہ دوزخی ہوتا ہے اس میں

وانما الاعمال بالخواتيم

شک نہیں کہ عملوں کا اندازہ خاتمہ ہی پر ہوتا ہے

انسان مختار نہیں

۱۹۶ ان قلوب بني آدم كلها بين اصبعين من

تمام انسانوں کے دل خدا کی دو انگلیوں کے درمیان ایک ہی دل کی طرح ہیں کہ

اصابع الرحمن كقلب واحد يصرفه كيف يشاء

اوسکو جدہر چاہے پھیر دے

انسان اپنی خصلت سے مجبور ہے

۱۹۷ اذا سمعتم بجبل زال عن مكانه فصدقوه

اگر تم کسی پہاڑ کی نسبت سنو کہ وہ جگہ سے سرک گیا تو سچ جاننا

واذا سمعتم برجل تغير عن خلقه فلا تصدقوا به

لیکن اگر کسی آدمی کی نسبت سنو کہ اوسکی پیدائشی عادتیں بدل گئیں تو یقین نہ کرنا کیونکہ وہ

فانه يصير الى ما جبل عليه

آخرکار اپنی فطرت کی طرف رجوع کریگا

اچھا ہمیشہ اچھا رہتا ہے

۱۹۸ خياركم في الجاهلية خياركم في الاسلام

اسلام سے پہلے جو لوگ تم میں اچھے تھے، وہی اب اسلام میں اچھے ہیں

سمری کاروبار اور رشتے ہیں اور اور احکام دین اور تیسے مہیا

۱۹۹ قدم نبي الله صلى الله عليه وسلم المدينة

جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو مدینہ کے لوگ

[illegible] لو لم تفعلوا كان خيرا لكم فتركوه

کے موافق اسی طرح کیا کرتے ہیں فرمایا کہ اگر تم ایسا نہ کرو تو شاید بہتر ہو لوگوں نے اس کام کو چھوڑ دیا

فَنَقَصَتْ فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ إِذَا أَمَرْتُكُمْ

اور درختوں میں پھل کم آیا لوگوں نے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں تو آدمی ہی ہوں اگر دین کی

بِشَيْءٍ مِنْ أَمْرِ دِينِكُمْ فَخُذُوا بِهِ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ

کوئی بات بتاؤں تو اسکو اختیار کرو اور اگر کوئی بات اپنی رائے سے کہوں تو آخر میں بھی

رَأْيِي فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ

آدمی ہی ہوں

۲۰۰ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ

سکھانیوالے کا ثواب

جو شخص ہدایت کی باتیں سکھاتا ہے اسکو اس ہدایت پر چلنے والوں کی برابر ثواب

مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا

دیا جاتا ہے اور ان کا ثواب کچھ بھی کم نہیں کیا جاتا اور جو شخص گمراہی کی باتیں

إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ تَبِعَهُ

سکھاتا ہے اوس کی گردن پر اوس گمراہی کی بات پر عمل کرنیوالوں کے برابر

لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ

گناہ ہوتا ہے اور ان کے گناہ کچھ کم نہیں کیے جاتے

۲۰۱ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلَى أَدْنَاكُمْ

علم کی فضیلت عبادت پر

عالم کو عابد پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسے کہ مجھکو تم میں سے ادنیٰ آدمی پر فضیلت ہے

حتیٰ یرجع

رستے پر سے

۲۰۳ آفة العلم النسيان واضاعته ان تحدث

علم کی آفت علم کا بہول جانا ہے اور اسکا ضایع کرنا یہ ہے کہ تم نا اہلون کے سامنے

به غیر اهله

علم کی باتین بیان کرو

۲۰۴ الا ان شر الشر شرار العلماء وان خير الخير

جان لو کہ برون مین سب سے برے برے عالم ہین اور اچہون مین سب سے اچہے

خيار العلماء

اچہے عالم ہین

۲۰۵ مثل المؤمن كمثل الخامة من الزرع تفيئها

مومن کہیتی کے ایک پٹہے کے مانند ہے جسکو ہوائین جہکاتی ہین کبہی اوسکو

الرياح تصرعها مرة وتعدلها اخرى حتى يأتيه

گرا دیتی ہین اور کبہی سیدہا کر دیتی ہین یہان تک کہ اوس کی موت

اجله ومثل المنافق كمثل الارزة المجذية التي لا يصيبها

آپہونچتی ہے اور منافق صنوبر کے مضبوط درخت کے مانند ہے جسکو کوئی صدمہ نہین پہونچتا

شئ حتى يكون انجعافها مرة واحدة انجعافها

یہان تک کہ ایک دم سے اکہڑ جاتا ہے۔

علم

علما ہی سب سے بہتر ہین اور علما ہی بدتر ہین

ایماندار ہمیشہ تکلیف مین رہتے ہین اور منافق خوش رہتے ہین۔

...فله الرضا ومن

اس کو مصیبت میں مبتلا کرتا ہے پھر جو کوئی خوش ہو اوسکے لئے خوشی ہے اور جو کوئی

سخط فله السخط

غصہ کرے اوسکے لئے غصہ ہے

۲۰۷ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غفر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بدکار عورت

لامرأة مومسة مرت بكلب على رأس ركي يلهث كاد يقتله

بخشی گئی جو ایک کتے کے پاس گذری اور وہ کتا ایک کنوئیں کے پاس زبان نکالے کھڑا تھا

العطش فنزعت خفها فاوثقته بخمارها فنزعت

قریب تھا کہ پیاس کے مارے ہلاک ہو جاوے اسنے اپنا موزہ اوتارا اور اسکو اپنی اوڑھنی سے باندھکر کنوئیں سے

له من الماء فغفر لها بذلك قيل ان لنا في البهائم

اسکے لئے پانی نکالا۔ اس عمل پر اوس کی بخشش ہو گئی لوگون نے پوچھا کہ جانورون کے ساتھ بھلائی

اجرا قال في كل ذات كبد رطبة اجر

کرنیسے بھی ثواب ہوتا ہے آپنے فرمایا ہر ایک تر جگر رکھنے والے یعنی ہر ایک جانور کے ساتھ بھلائی کرنے میں ثواب ہے

۲۰۸ عذبت امرأة في هرة امسكتها حتى ماتت

ایک عورت پر ایک بلی کے سبب سے عذاب ہوا اسنے اوسکو باندھ رکھا تھا یہانتک کہ وہ

من الجوع فلم تكن تطعمها ولا ترسلها فتأكل

بھوکی مر گئی نہ تو وہ اوس کو کھانا کھلاتی تھی نہ چھوڑتی تھی

مومسة

ایذا دینے سے بچنا چاہیے

۲۰۹	ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّعْرُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَلَامٌ فَحَسَنُهُ حَسَنٌ وَقَبِيحُهُ قَبِيحٌ	شعر اشعار
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شعر شاعری کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ شعر بھی ایک کلام ہے اور اس میں جو اچھا ہے اچھا ہے اور جو برا ہے برا ہے	
۲۱۰	حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ	محبت اندھا کر دیتی ہے
	محبت کسی چیز کی اندھا اور بہرا کر دیتی ہے	
۲۱۱	اَلْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ التَّقْوٰى	شرافت اور بزرگی کس کو کہتے ہیں
	شرافت مال کا اور بزرگی تقویٰ کا نام ہے	
۲۱۲	إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا	سحر بیان
	بعض بیان جادو کا اثر رکھتے ہیں	
۲۱۳	إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ	اجازت بغیر کسی کا گھر میں داخل نہ ہو
	اگر تم میں کوئی شخص تین بار گھر میں آنے کی اجازت چاہے اور اسکو اجازت نہ ملے تو واپس چلا جانا چاہیے	
۲۱۴	لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَزْدَادَ خَيْرًا وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتِبَ	
	تم میں سے کوئی شخص موت کی آرزو نہ کرے چاہے وہ نیکی کرنیوالا ہو کیونکہ شاید نیکیاں زیادہ کرے اور چاہے وہ بدی کرنیوالا ہو کیونکہ شاید وہ خدا سے معافی مانگ لے	

فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ

اور اگر آرزو کرنی ہی پڑے تو کہنا چاہیئے کہ اے خدا مجھکو زندہ رکھ جب تک کہ زندگی میرے لئے

الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّي

اچھی ہو اور موت دے جبکہ موت میرے لئے بہتر ہو

۲۱۶ — إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيضِ فَنَفِّسُوا لَهُ فِي أَجَلِهِ — [تشفی دینا مریض کو]

جب تم بیمار کے پاس جاؤ موت کا غم اوس کے دل سے رفع کرو

فَإِنَّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَيُطَيِّبُ بِنَفْسِهِ

کیونکہ اس سے کسی کی آئی نہیں ٹلتی مگر اوسکا دل خوش ہو جاتا ہے۔

۲۱۷ — مَنْ عَادَ مَرِيضًا نَادٰى مُنَادٍ مِّنَ السَّمَاءِ — [عیادت کی تشویق]

جب کوئی شخص کسی بیمار کے پاس جاتا ہے تو آسمان سے ایک پکارنیوالا

طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

پکارتا ہے تو خوش رہے اور تیرا چلنا خوشی کا چلنا ہو اور تو بہشت میں جگہ پائے۔

۲۱۸ — أَفْضَلُ الْعِيَادَةِ سُرْعَةُ الْقِيَامِ — [عیادت کی خوبی]

سب سے اچھی بیمار پرسی جلد اوٹھ کھڑا ہونا ہے۔

۲۱۹ — لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ — [تلقین توحید کی]

مرنیوالوںکو یہ کہنا سکھاؤ کہ خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے

۲۲۰ — اِثْنَتَانِ يَكْرَهُهُمَا ابْنُ آدَمَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَالْمَوْتُ — [موت و قلت مال]

انسان دو چیزوں سے ناخوش ہوتا ہے ایک تو موت سے حالانکہ موت

الْمَالِ اَقَلَّ لَهُ حِسَابًا

کمی سے بازپرس کی کمی ہوتی ہے

۲۲۱ مَوْتُ غُرْبَةٍ شَهَادَةٌ

پردیس کی موت شہادت ہے

(مرگ سفر حدیث تشفی)

۲۲۲ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ لایا گیا

(حکمت آمیز قول ایک میت کے متعلق)

بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيْحٌ اَوْ مُسْتَرَاحٌ مِنْهُ فَقَالُوْا

آپ نے پوچھا کہ یہ راحت پانے والا ہے یا راحت پہونچانے والا لوگوں نے کہا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْمُسْتَرِيْحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ فَقَالَ

یارسول اللہ راحت پانیوالے اور راحت پہونچانیوالے سے کیا مراد ہے؟ آپنے فرمایا

اَلْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيْحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَاَذَاهَا

خدا کا مومن بندہ دنیا کی تکلیف اور مصیبت سے راحت پاتا اور خدا کی رحمت سے

اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيْحُ مِنْهُ الْعِبَادُ

جا ملتا ہے اور گنہگار بندہ خدا کے بندوں، شہروں درختوں، جانوروں کو

وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ

راحت پہونچاتا ہے (کیونکہ یہ سب اوسکے مرنے پر اوسکی ایذا رسانی سے چھوٹ جاتے ہیں)

۲۲۳ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا فَمَنْ تَبِعَهَا

جب تم جنازہ کو دیکھو کھڑے ہو جاؤ اور جو شخص جنازہ کے ساتھ ہو اوسکو چاہیئے کہ

(میت کی تعظیم)

بیٹھے ہیں کہ ایک جنازہ سامنے سے نکلا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اسکو دیکھکر

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُمْنَا مَعَہٗ وَقُلْنَا

اوٹھ کھڑے ہوئے ہم بھی آنحضرت کے ساتھ اوٹھ کھڑے ہوئے ہم نے کہا۔

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّہَا یَہُوْدِیَّۃٌ فَقَالَ اِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ

یارسول اللہ یہ جنازہ تو یہودیہ کا ہے آپ نے فرمایا کہ موت ایک دہشت انگیز واقعہ ہے

فَاِذَا رَاَیْتُمُ الْجَنَازَۃَ فَقُوْمُوْا

اسلیے جب تم کسی جنازہ کو دیکھو اوٹھکر کھڑے ہوجاؤ

۲۲۵ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِہٖ

جنازہ غیر مسلم کی تعظیم

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا

جَنَازَۃٌ فَقَامَ فَقِیْلَ لَہٗ اِنَّہَا جَنَازَۃُ یَہُوْدِیٍّ فَقَالَ

آپ کھڑے ہوگئے لوگوں نے کہا یہ تو یہودی کا جنازہ ہے آپ نے فرمایا کیا یہ

اَلَیْسَتْ نَفْسًا

جاندار نہیں تہا؟

۲۲۶ اِذَا مَرَّتْ بِکَ جَنَازَۃُ یَہُوْدِیٍّ اَوْ نَصْرَانِیٍّ اَوْ مُسْلِمٍ

جنازۂ غیر مسلم کی تعظیم

اگر کسی یہودی یا عیسائی یا مسلمان کا جنازہ تمہارے پاس سے گذرے تو تم

فَقُوْمُوْا لَہَا

اوسکے لیے اوٹھ کھڑے ہوجاؤ

اذکروا محاسن موتاکم وکفوا عن مساویهم	٢٢٨
اپنے مُردوں کی نیکیاں بیان کرو اور ان کی بدیوں کے بیان کرنے سے باز رہو	

باب [illegible]

